الدے جا ستلی صد ۵۶

دعا اور امید با قرد زیاد صد ۶۳

اسلام و مسلم از ۷۱ تا ۷۶
اقتباسات

بے پردگی — ۷۷

حنفی فقہ ۷۸ — ۷۹

وطنی اور ... ۹۲ — ۹۳

قدرت کی ... ۱۲۹

توحید و شرک ۱۴۳ تا ۱۴۸

قانون زوجہ ۱۴۳ تا ۱۴۶

سانحہ الوحی ص ۱۷۱ تا ۱۷۹

www.khwajalateefansari.c

سرکار سید الشہداء ارواحنا لہ الفداء کی شان
میں جوش ملیح آبادی کہتے ہیں! —

طاقت سی شے کو خاک میں جس نے ملا دیا
تختہ الٹ کے تخت حکومت کو ڈھا دیا
جس نے ہوائے رعب امارت اڑا دیا
ٹھوکر سے جس نے افسر شاہی گرا دیا
اس طرح جس سے ظلم سیاہ نام ہو گیا
لفظ یزید داخل دشنام ہو گیا

نماند ستمگار بد روزگار
بماند برو لعنت پائدار

شب چہارم ربیع الاول ١٣٦٨ھ — ہلاکت یزید — مسجد قوت الاسلام
28.9.9 — محبانہ

الآیہ — وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون (الشعراء آیت ۲۲۸ پ ۱۹ ع ۱۵)
آخری آیت سورہ الشعراء (آخری آیت)

عنقریب وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا یہ جان لیں گے کہ انہیں کیا انقلاب آتا ہے (لوٹ القلب)

امام جعفر صادق کی تفسیر ہے ظلموا آل محمد

آخر میں |
یزید مٹ گیا ذلت کی زندگی کی طرح
حسین نام ہے نقش دوام عزت کا
(سید آل رضا)

یزید نے ظلم کی انتہا کر دی ہے

ہیچ کافر نکند آنکہ مسلمان کردند

~~یہ ظلم قریش کے ... ہمیشہ سے ... حصہ~~

یزید ٦٠ھ میں حکمران ہوئے
٦١ھ میں نسل سرکار رسالت پر ظلم
اور شہادت حسینؑ

۶۲ھ میں تاراجی مدینہ و بے حرمتی حرم رسول
وقتل مہاجرین والانصار شنیع

قتل حسینؓ کے بعد بغاوتیں

۶۳ھ میں بے حرمتی بیت اللہ
بیت اللہ پر آتش باری

انقلاب —

نواسہ رسول کی شہادت قریش کے سینے پر
دھبہ بن گئی

چار سو سال گزرنے کے بعد فلسفی شاعر
ابو العلاء معری کہتا ہے
الیس قریشکم قتلت حسینا ۔
وکان علی خلافتکم یزید

دوسری صدی خاندان امویہ کے تاجدار
کے دربار میں یزید کے نام کے ساتھ
امیر المومنین کا لفظ کہدیا
عمر ابن عبد العزیز نے غصہ سے کہا تم
امیر المومنین کہتے ہو اسکے بعد حکم دیا

نمبر ۱ از خطبہ محرم الحرام انقلاب [illegible]

کہ اسکے بیس تازیانے لگائے جائیں چنانچہ
اسکو یہ سزا دی گئی ۔

انقلاب ۶۲ھ میں تاراجی مدینہ ۔

~~انقلاب~~

Control
شہادت حسینؓ کے بعد اہل مدینہ کو کنٹرول کرنے
کی تدابیر ۔ حمایتیں مدینہ کو دمشق بلا کر
عبد اللہ ابن حنظلہ ایک لاکھ درہم
عبد اللہ ابن حنظلہ کے آٹھ بیٹوں کو ہر ایک کو دس دس ہزار درہم
منذر بن زبیر کو ایک لاکھ درہم

[illegible]

(تاریخ کامل)
مدینہ میں واپسی اور اظہار فسق وفجور یزید
منذر نے تسلیم کیا کہ ایک لاکھ درہم دیئے ہیں
مگر یہ چیز مجھے روک نہیں
سکتی کہ میں اسکے فسق وفجور کا تذکرہ
نہ کروں
تذکرہ شراب نوشی فسق وفجور [illegible]
(کامل جلد ۴ صفحہ ۵۳)

www.khwajahameedansari.co

ص

ان لوگوں کا العقلی تحریک پر Justification

ہم نے اس وقت مخالفت کی جب ہمیں اندیشہ
ہوا ہم پر عذاب الٰہی پتھر برسا دیگا۔
وہ سوتیلی ماؤں کو نہیں چھوڑتے
بیٹیوں اور بہنوں تک کو حلال سمجھتا ہے
شراب پیتا اور نماز ترک کرتا ہے
(تاریخ الخلفاء صواعق محرقہ)
تاریخ کامل جلد ۴ صفحہ ۴۲

واقعہ حرہ یزید کے سپاہی اور مسلم بن عقبہ نے اہل مدینہ کی
جنگ حرہ و واقعہ حملہ مسجد نبوی نے ایک [illegible]

ایک ہزار سات سو مہاجرین و انصار و تابعین
دس ہزار عوام الناس مقتول
اسکے علاوہ عورتوں اور بچوں کو بہت زیادہ
قتل کیا
سات سو حفاظ قرآن - ستانوے قریشی قتل
فسق و فجور عام ایک ہزار عورتوں نے
حرام کے بچے جنے

۵

روضہ رسول میں گھوڑے بندھوا دیے
(دیول دراز)

ظالم مسلم بن عقبہ بیمار ہو گیا مگر مکہ پر رخ
کیا۔ راہ میں اجل نے خاتمہ کر دیا
اور حصین بن نمیر کو سپہ سالار مقرر کیا
مکہ میں انقلاب۔ عبداللہ ابن زبیر
یزید اور بنی امیہ کے خلاف ہو گئے تھے
عبداللہ ابن زبیر کا ابن عباس کو خط
اور مطالبہ بیعت۔ انکا انکار۔ اس
انکار کی یزید کو خبر ملی۔ عبداللہ
ابن عباس کو آلۂ کار بنانا چاہا
عبداللہ ابن عباس کا جواب
واقعات کربلا کو میں بھلا سکتا ہوں؟

عبداللہ ابن زبیر کا محاصرہ — حصین نمیر مکہ پہنچا اور خانہ
کعبہ پر سنگ باری کی اور اسے آگ لگا دی
(تاریخ ابو الفداء)

محاصرہ کو چالیس دن نہیں گزرے تھے کہ
یزید کی مرگ کی خبر پہنچی ـ چنانچہ
خانہ کعبہ کا محاصرہ چھوڑ کر چلے آئے
یزید بھی ایک دن کی موت مرا ـ زندگی
اس کے افعال نے اسے تھوڑے چین زندگی دی
اس کے مرنے پر اس کے بیٹے کی تقریر

ایہا الناس ـ یہ خلافت اللہ کی
مستحکم رسی تھی، میرے دادا معاویہ
نے اس معاملہ میں خلافت کے
اصلی حقدار حضرت علی ابن ابی طالب
سے جھگڑا کیا ـ اور وہ افعال
اختیار کئے جو سب کو معلوم
ہیں ـ اور وہ اپنی قبر
میں اپنے گناہوں میں گرفتار
ہو کر پہنچ گیا پھر میرے باپ

میرے باپ کو یہ ملی وہ بھی اس کا مستحق نہ تھا
~~اسنو~~ اس نے نواسہ رسول سے جنگ کی
نتیجہ یہ ہوا کہ موت نے اسے آ لیا اور وہ
بھی اپنی قبر میں اپنے گناہوں کی قید
میں پہنچ گیا
ـ اس کے بعد وہ رونے لگا ـ اور کہا
سب سے بڑی مصیبت میرے لئے اس امر کا
ہے کہ ان کا انجام برا ہوا ـ انہوں نے اولاد
رسول کو شہید کیا ـ شراب کو مباح کیا
بیت اللہ کو برباد کیا ـ میں نے اب تک خلافت
کی مٹھاس نہیں چکھی تو میں اس کی تلخی برداشت
کیوں کروں ـ تم جانو اور تمہارا کام مجھے خلافت
سے کوئی سروکار نہیں دنیا اگر کوئی اچھی
نعمت ہے تو ہم اس سے کافی حصہ لے
چکے ہیں اور اگر وہ کوئی بری چیز ہے

رحمہ

تو جتنا ہم اب تک اس سے لیتے رہے ہیں وہی بہت کافی ہے

اسکے بعد وہ اپنے گھر میں چلا گیا اور چالیس (۴۰) دن کے بعد دنیا سے رخصت ہو گیا (ضرار بن مرہ) ۱۳۴

ابن ابی الدنیا بسند عمر بن عبد العزیز

حسینؓ کی فتح یزید کی شکست

سنی اور فلسفت یزید

شرح فقہ اکبر ملا علی قاری شیخ البارک

تاریخ خلفاء

مجبوری اصلی ذریعہ خلافت

علی کے سپوت نے راز افشا کر دیا

یزید اسکی قبر اور نا کامی

حسین کی ابدی شاہی۔ دمشق میں

یزید و معاویہ کی قبریں اور فاتحہ دمشق

زینب کا مزار

یزید مٹ گیا ذلت کی زندگی کا لمحہ

حسین نام ہے نقش دوام حریت کا

ص ۹

المسائل الفقہیہ

(۱۷)

شب ۵ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ 9/58 28 مسجد لشبان بمبئی

۱ (آب جاری (گذشتہ سے پیوستہ)

(۵) ایسا چشمہ کا پانی جو جاری نہیں ہے لیکن اس طرح ہے کہ اگر اس پانی کو نکال لیا جائے تو پھر جوش مار کر نکلتا ہے آب جاری کے حکم میں ہے اگر نجاست اس میں پڑ جائے تب تک بو رنگ یا ذائقہ نہ بدل جائے پاک ہے۔ نجاست کی وجہ

(۶) جو پانی کسی نہر کے کنارے ٹھیرا ہوا ہے اور آب جاری سے ملا ہوا ہے متصل ہے۔ آب جاری کے حکم میں ہے

(۷) ایسے چشمے جو ایک موسم مثلاً سردیوں جوش مارتے ہوں اور گرمیوں انکا جوش مار کر نکلنا بند ہو جائے اس زمانہ کے لئے آب جاری کا حکم رکھتے ہیں جبکہ وہ جوش مار کر نکل رہے ہوں

ہی ...

نلکے کا

(۸) ٹنکیو کا پانی اگر کُر سے اتصال رکھتا ہو
بالکل ہے ~~[struck]~~ تو آب جاری کی مانند ہے

(۹) جو پانی زمین پر بہہ رہا ہو مگر زمین سے
جوش مار کر نہ نکلے اور کُر سے کم ہو
تو نجاست کے ملنے سے نجس ہو جاتا ہے
لیکن اگر اونچی جگہ سے گر کر نیچے آ رہے
اور اسکے نچلے حصہ میں نجاست ملے تو اس
کا بالائی حصہ نجس نہیں ہوتا۔

پانی کی طہارت کے پیش نظر سرکار ولایت
امیر المومنین علی ابن ابیطالب نے واعظ
باعمل کو آب طہور سے تشبیہ دی ہے

اَیُّهَا النَّاس
وَامْتَاحُوا مِنْ صَفْوِ عَیْنٍ
قَدْ رُوِّقَتْ مِنَ الْکَدَرِ

ص ۱۱

اَیُّهَا النَّاسُ اسْتَصْبِحُوا مِنْ شُعْلَةِ مِصْبَاحٍ
وَاعِظٍ مُتَّعِظٍ وَامْتَاحُوا مِنْ صَفْوِ عَیْنٍ
قَدْ رُوِّقَتْ مِنَ الْکَدَرِ

اے لوگو! ایسے واعظ کے چراغ ہدایت کی لو
سے اپنے چراغ روشن کر لو جو
خود اپنی وعظ سے اثر لینے والا ہو
اور اس صاف و شفاف چشمہ
سے پانی بھر لو جو کدورت سے نتھر
چکا ہو۔

الداعی بلا عمل کالرامی بلا وتر

نہج البلاغہ ج ۳ ص ۲۳۳
باب المختار من الحکم ص ۲۳۷

جو ایسا تیر چلاتا ہے جو نشانہ پر نہیں
پہنچتا

(ایسا کمان سے تیر چلاتا
ہے جسکے وتر نہیں)

والذی یدعوا اللّٰہ ولا یعمل
لا یجیب اللّٰہ دعاءہ

العلمُ عِلمانِ ـ مطبوعٌ و مسموعٌ

جو طبیعت میں راسخ ہو اور اس کا اثر عمل سے ظاہر — سنا سنایا

لاَ يَنفَعُ المسموعُ اِذا لَم يَكُن المطبوعُ

(نہج البلاغہ جلد ۳ صفحہ ۲۳۳

المختار من الحکم حکمت ۳۳۸

اَوضَعُ العِلمِ مَا وُقِفَ عَلَى اللِّسَانِ

وَ اَرفَعُهُ مَا ظَهَرَ فِى الجَوَارِحِ

و الارکان

(نہج البلاغہ جلد ۳ صفحہ ۱۶۱

الباب المختار من الحکم حکمت ۹۲)

روایت بحار الانوار

عالم بے عمل جہنم میں

[illegible] (۳۶)

۱۳۷۸
شب ۱۶ ربیع الاول 29/9/58 - مسجد لستانی

المسائل الفقہیہ

(۱۸)

ـ آب باراں ـ

ـ بارش کا پانی ـ

(۱) نجاست کے بہانے سے نجس ہونے اور دوسری چیزوں کے پاک کرنے میں بارش کے پانی کا حکم آب جاری کی مانند ہے جبکہ وہ برس رہا ہو اگرچہ وہ جاری نہ ہو مگر احوط جاری ہونا ہے

(۲) بارش کا پانی زمین پر جمع رہے خواہ پرنالے سے آئے - ~~وہ ایک جگہ پر جمع ہو جائے~~ وہ ایک مقام پر جمع ہو جائے یا بہہ کر کسی طرف چلا جائے ~~بہہ نکلے~~ خواہ بادل زیادہ ہو یا کم جب تک برستا رہے پاک ہے

www.khwajalateefansari.com

(۳) اگر بارش کا پانی کسی نجس چیز پر جو عین نجاست نہ ہو ایک دفعہ برس جائے وہ چیز پاک ہو جاتی ہے۔ فرش اور لباس وغیرہ پاک ہو جاتے ہیں انہیں فشار کرنا یعنی نچوڑنا ضروری نہیں۔ لیکن دو دو تین تین قطرے برسنا فائدہ مند نہیں بلکہ اس طرح برسے کہ کہہ سکیں بارش برستی ہے

(۴) نجس زمین پر بارش برسنے سے زمین پاک ہو جاتی ہے اگر بارش کا پانی زمین پر جاری ہو جائے اور چھت کے نیچے نجس جگہ پر بھی بہے تو وہ اسے بھی پاک کر دیتا ہے

(۵) نجس مٹی جب بارش کی وجہ سے گل ہو جائے پاک ہو جاتی ہے

سرکار رسالت بھی رحمۃ للعالمین ہو کر آئے
وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ
(الانبیا آیت ۱۰۷ پ ۱۷ ع ۷)

پانی جو آسمان سے نازل ہوتا ہے وہ بھی رحمت ہے اس کی خصوصیات چند ہیں۔
وہ سراپا طہارت ہے وانزلنا من السماء ماءً طہوراً سرکار رسالت بھی سراپا طہارت ہیں طٰہٰ۔
وجعلنا من الماء کل شئ حی
پانی ذریعہ حیات ہے سرکار رسالت کی صفت محی الجسم
پانی سے ہی تمام کائنات ظہور پذیر ہوتی۔ جمادات میں کانیں پانی سے بنتی ہیں نباتات کا انحصار پانی پر ہے حیوانات پانی سے زندہ ہیں۔
انسان کی زندگی پانی پر اسکی تمام ضروریات زندگی پانی پر خوراک پانی پر ملبوسات پانی سے ہیں
رسول اللہ بھی اگر نہ ہوتے تو یہ کائنات نہ ہوتی

www.khwajaalateefansari.com

ما کے لبد اللہ فائدہ حصر دیتا ہے
ہم نے تمہیں صرف رحمۃ بنا کر بھیجا ہے
پھر اس رحمت کے دو حصے

طبری روزینت احتجاج
گناہ کرنے کے لئے کرلیجے
رحمت ہیں -
فرمایا ان کا وجود
مانع عذاب ہے

يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله وآمنوا برسوله
يؤتكم كفلين من رحمته ويجعل لكم نورا تمشون به
ويغفر لكم والله غفور رحيم
(الحدید - آیت ۲۸ پ ۲۷ ع ۲۰)

دنیا میں بامت رفع عذاب اور آخرت سرداران
جنت -
انتہائی محبت
اگر بد دعا فرماتے تو دنیا ختم ہو جاتی
ہمدردی کی انتہا آخری وقت ایک شخص
آتا ہے - فرماتے ہیں - میں قاتل کو پہچانتا ہوں
وہ توابین میں شامل ہو گا

المسائل الفقہیہ
(۱۹)

شب ۱۷ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ م ۱/۹/۵۸ء مسجد لبنانی
(آب باران گذشتہ سے پیوستہ)

(۱) اگر بارش کا پانی نجس چیز پر برسے تو اسے پاک کر دیتا ہے - مگر یہ اس وقت ہے جب کہ عین نجاست زائل ہو چکی ہو - اس پانی کے متعلق سرکار علامہ [illegible] مدظلہ کی طرف احوط وجوبی یہ ہے کہ بارش کا پانی برسنے کی حالت میں اس نجس چیز پر غالب آجائے اور یہ کہ بارش اتنی مقدار میں ہو کہ اگر زمین نرم ہو تو اسے بہنے لگے - ایسی بارش کے پانی میں نجس چیز کو غوطہ دینا یا نچوڑنا ضروری نہیں - محض برس پڑنا کافی ہے

(۲) اگر بارش کا پانی عین نجاست پر برسے اور پھر وہ پانی کسی دوسری جگہ ٹپکے اگر عین نجاست اسکے ہمراہ نہ ہو اور اسکی بو یا

رنگ یا ذائقہ میں تغیر نہ آیا ہو پاک ہے
اگر پانی خون پر بہے جیسا کہ خون کے ذرے
اس میں ہوں یا اس کی بو، رنگ یا ذائقہ نے
خون کی کیفیت اختیار کر لی ہو نجس ہے (بارش کا)

(۳) اگر پانی چھت سے ٹپکے اور کوٹھے پر
نجاست ہو جب تک کوٹھے پر بارش ہو رہی
ہے جو پانی چھت سے ٹپک رہا یا پرنالے سے
گر رہا ہے پاک ہے۔ اگر بارش کے منقطع
ہونے پر معلوم ہو کہ جو پانی ٹپک رہا ہے
نجس چیز سے مس ہو کر آ رہا ہے وہ نجس ہو گا

(۴) اگر بارش کا پانی کسی جگہ جمع ہو جائے
اگرچہ وہ کر سے کم ہو جب تک بارش برس
رہی ہے اگر کسی نجس چیز کو اس میں دھوئیں
تو بو، رنگ یا ذائقہ نجاست سے نہ بدلے
ہو تو وہ نجس چیز پاک ہو جاتی ہے

---

(۵) اگر پاک فرش جو نجس زمین پر بچھا ہوا ہے
بارش برس پڑے اور نجس زمین پر جاری
ہو جائے تو فرش نجس نہیں ہوتا اور زمین
پاک ہو جاتی ہے۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ نے ارشاد فرمایا ہے

مَثَلُ المُؤمِنِ الخَالِصِ كَمَثَلِ المَاءِ

خالص مومن کی مثال خالص پانی کی ہے
~~پانی میں~~ قابل غور ہے کہ پانی میں کس قدر
لطافت ہے اسی طرح مومن بھی لطیف ہونا چاہئے
پانی میں ہر چیز سے ملنے کی کس قدر صلاحیت ہے
مومن میں بھی ہر شخص سے ملنے کی صلاحیت
ہونا چاہئے۔ پانی میں کس قدر قابلیت
طہارت ہے مومن میں بھی قابلیت طہارت
ہونا چاہئے کہ جس مجمع میں بیٹھے اُن
میں طہارت پیدا کرے اور اپنے علم و
عمل سے نجاستوں کو ماحول سے دور کرے

تمثیل

جس طرح پانی میں طہارت ہے ویسی طرح مومن
خالص طہارت ہونا چاہیئے ۔ باطن کی نجاستوں
سے پاک ہونا چاہیئے باطنی نجاستیں فسق
و فجور، جھوٹ، سب و شتم ۔ غیبت
وغیرہ ہیں ۔ سرکار محمد و آل محمد
اہل بیت علیہم السلام طاہر و مطہر ہیں ۔
جتنا مومن میں طہارت آتی جائیگی اتنا ہی
اسے محمد و آل محمد سے ربط ہوتا جائیگا
اور وہ اثرات محمد و آل محمد کو قبول کریگا
اجتماع ضدین محال ہے ۔ دیا سلائی کی مثال
آگ کے اثر کو قبول کرنے میں خشک ہونا ضروری
ہے ۔ جتنا تر ہوتی جائیگی آگ کے اثر کو
قبول نہیں کریگی
سرکار رسالت تزکیہ نفس کے لئے مبعوث ہوئے
تھے جس قدر لوگوں نے ربط پیدا کیا
اور مناسبت پیدا کی فیوض سے بہرہ ور ہوئے
سلمان و ابوذر اور صاحبان اخیار کہلائے
جنہوں نے مناسبت پیدا نہ کی اثرات سے محروم رہے

شب ۱۷ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ 30/9/58 امام بارگاہ [illegible]
ولادت سرکار رسالت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ
و سرکار صداقت امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ و السلام

فی ہذہ الآیۃ ... حیث قال سبحانہ

(۱) ھُوَ الَّذِی بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا
عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ
وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ وَّ
آخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ وَھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ (الجمعہ آیت ۳-۴ پ ۲۸ ع ۱۱)

وہ وہی خدا ہے جس نے مکہ جیسی ام البلد (مرکزی جگہ)
(Central Place) کے رہنے والوں میں انہی
میں سے رسول بھیجا تاکہ انہیں آیات الٰہی کی تلاوت
کرے انہیں پاک کرے ان کو قرآن مجید کی
تعلیم دے اور حکمت کی تعلیم دے اس سے پہلے
تو یہ لوگ صریحی طور پر غیر معروف تھے ۔
ان لوگوں کی طرف بھی بھیجا جو ابھی تک ان سے
ملحق نہیں ہوئے اور وہ تو غالب حکمت والا ہے

www.khojamajalisansari.c

آج جس مولود مسعود کا یوم ولادت کی یادگار
ہم منا رہے اسکی بعثت کے متعلق یہ آیت
ہے -

ان ایام میں کون دنیا میں تشریف لائے ہیں
آئینۂ نور نبت کبریا - خاتم سلسلۂ انبیا
گوہر گنجینۂ علم و کمال - جوہر آئینۂ حسن و جمال
جلوۂ وہ شاہد وحدانیت - سجدہ گہ عاشق روحانیت
علت غائیہ ہر جز و کل - اول ہر خلقت و ختم رسل
ارواحنا و ارواح العالمین له الفدا

حقیقت میں کہ اس وجود ذیجود ~~بعد از خدا بزرگ توئی~~
~~قصہ مختصر~~ کے متعلق کیا کہوں جس کے لیے اس
کے سوا کچھ کہا نہیں جا سکتا
لا یمکن الثناء کما کان حقه
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

کیا حضور کی ولادت سے پہلے دنیا کی حالت کو بیان
جو حضور کی بعثت ضرورت اور حضور کی صداقت
کی دلیل ہے مذہب کی تباہی بیان کروں یا تمدن کا
برقیہ حالی

1. ~~[illegible]~~ Shepherd
1. شان Leader
2. پیغام Guided
3. پیغام رساں Messenger
4. Preacher (کلی)
5. Politician سیاسی
6. الروحی الملکی
7. الرحل
8. الاب
9. الزوج
10. الجد
11. الامین
12. Hakim Soldier
13. Forces Islamic Order
14. حاکم

He it is who has raised among the natives of Mecca ام القرىٰ (world central place
a messenger among themselves who recites unto them verses of His Holy Quran and purifies them and teaches them the book and wisdom although they had been before in manifest-unknown position and among others among them who have not yet joined
He is the mighty and wise.

• دلت هذه الآية المباركة علیکم قرات
على مقاصد اربعة في بعثته صلى الله عليه وآله
الاول تلاوة آيات الرحمانيه
الثانى تزكية نفوس الانسانيه
الثالث تبيان آيات القرآنيه
الرابع تعليم حكمة وعلوم قرآنيه

www.khwajateefansari.c

تمدن میں
عورت حیوان تھی
مگر عورت ہم حقوق
میں ایک اہم حصہ
بہت ذلیل و خوار
تھی انسان
انسانوں کا دشمن
خواہشات کا بازار
گرم تھا

دنیا سے مذہب اٹھ چکا تھا۔ انبیاء علیہم السلام کی تعلیم
۔مسخ ہو چکی تھی۔ دنیا میں توحید کا نام
تھا شرک کی گھٹائیں مطلع عالم پر چھائی ہوئی تھی
آپ نے ساری دنیا کو ایک جملہ میں
[illegible]
~~علم و عمل~~ علم و عمل اور ارتقا (ترقی کا پیغام دیا

قولوا لا اله الا الله تفلحوا

کہو لا اله الا الله یہی تمہاری کامیابی کا ذریعہ ہے
کوئی معبود نہیں مگر الله ~~یہی انسانیت کا تمام~~
اس میں انسانیت کو بلند کر کے اور معبود حقیقی کے
سامنے جھکا دیا، اور ہر قسم کے بت کو توڑ کر
رکھ دیا۔ خواہ وہ جمادی بت ہو اور پتھر یا
سونے چاندی کا بنا ہوا یا نباتاتی
بت، ~~مخلوق~~ جس میں شجر و حجر
درخت یا حیوانی بت) گائے سانپ
بندر وغیرہ یا انسانی بت
ہوا و ہوس اور خواہشات انسانیہ
کا بت

یا اقتدار انسانیہ کا بت، جس فرعون کہتے ہیں
تعلیم کیا تھی۔

ما سوی الله را مسلمان بندہ نیست
پیش فرعونے سرش افگندہ نیست

نانا نے جو اصول قائم کیا تھا۔ نواسے نے اس کی
تفسیر اپنے خون سے لکھی

خون او تفسیر ایں اسرار کرد
ملت خوابیدہ را بیدار کرد

اس لا اله الا الله میں انسانیت کے جتنے
فسادات کو مٹا کر رکھ دیا قوم، نسل، رنگ
و ملک کے تمام جھگڑوں کو ختم کر کے انسانیت
کو ایک مرکز پر جمع کر دیا۔

Conscious + unconscious
اس کلمہ میں یہ ہے کہ شعور و لاشعور میں
غیر الله کا تصور نہ رہے۔ تو پھر خوف و دہشت
کی بجائے سکون و اطمینان حاصل ہو گا۔
Exploitation
جب اللہ کے تصور تمام تمدنی خرابیاں
فسق و فجور، سب کا خاتمہ ہو جاتا ہے

www.khwajalateefansari.com

لا الہ الا اللہ ۔ کی تفسیر میں فرمایا

خلق لکم ما فی السموٰت و الارض جمیعاً
سخر لکم ما فی السموٰت و الارض جمیعاً
علوم کے دروازے کھول دیئے
کائنات کی ایک ایک چیز کا پوسٹمارٹم ہونے لگا ۔
ان چیزوں کے ہوتے ہوئے
مسلمان کا فرض ہے

زمانہ در تکبیر از بود نیست ۔ فقط در تسخیر اللہ مقصود
تا نہ خیزد بانگ حق از عالمے ۔ گر مسلمانی نیاسائی دمے
نکتہ سنجان را صلائے عام دہ ۔ از علوم امی پیغامے بدہ
یا دش بخیر ۔ امی کا لفظ آگیا ۔ جاہلوں نے امی کا ترجمہ جاہل کیا ہے Unlettered کیا ہے ۔ کیا اس ذات قدسی صفات کے لیے امی کے معنی جاہل کئے جا سکتے ہیں جس کی شان ہو

(۱) علمک ما لم تکن تعلم
(۲) یعلمہم الکتاب والحکمۃ
(۳) جس کی کتاب میں ہو تبیاناً لکل شیئ
لا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
(ابراہیم) والم نعلم

[illegible]

امی کے معنی ام القریٰ کا رہنے والا
یا وہ صاحب علم لدنی جو شکم مادر سے تمام علوم لیکر آیا ہو
حضور کو امی اس لیے کہتے ہیں کہ حضور تمام علوم من اللہ اور شکم مادر لیکر دنیا میں آئے تھے کسی مکتب میں جا کر نہیں پڑھا تھا
علل الشرائع میں امام محمد تقی علیہ السلام کی روایت
جاہل ترجمہ غلط ہے جیسا کہ یعلمہم الکتاب والحکمۃ سے ظاہر ہے آپ 73 زبانیں لکھتے پڑھتے تھے ام القریٰ مکہ کی نسبت سے آپ کو امی کہا گیا

نگار من کہ بمکتب نرفت و خط ننوشت
بغمزہ مسئلہ آموز صد مدرس گشت
جو فلسفیوں سے حل نہ ہوا اور نکتہ وروں سے کھل
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیے چند
اشاروں میں

~~حضور کے نسل اطہر امہات~~

حضور کے آبا و اجداد کا تذکرہ
کرنا۔ جو تمام کے تمام طاہر و مطہر
مسلم تھے۔

جناب امیر علیہ السلام نے انبیاء علیہم السلام
کے متعلق فرمایا ہے

"فاستودعهم في افضل مستودع
واقرهم في خير مستقر
تناسختهم كرائم الاصلاب الى مطهرات الارحام
كلما مضى منهم سلف
قام منهم بدين الله خلف
حتى افضت كرامة الله سبحانه
صلى الله عليه وآله وسلم
فاخرجه من افضل المعادن
منبتاً واعز الارومات مغرساً
من الشجرة التي صدع منها انبياءه
وانتجب منها امناءه،
عترته خير العتر واسرته خير الاسر
وشجرته خير الشجر نبتت في حرم
وبسقت في كرم لها فروع طوال
وثمرة لا تنال"

(نہج البلاغہ محمد عبدہ خطبہ ۹۰ ص ۱۸۵)

اسی شجرۂ طیبہ کی شاخ اور اسی شجرۂ طاہرہ
کا پھل خاندان رسالت کے چشم و چراغ
امام جعفر صادق ہیں۔ جنہوں
نے سرکار رسالت علوم کی نشر و
اشاعت فرمائی۔ انکی ولادت کی
آج ہی کی شب ہے آپ ۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ
کو متولد ہوئے
کنیت ابو عبداللہ۔ نام جعفر لقب صادق ہے

آپکی والدہ گرامی قدر حضرت
ام فروہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر تھیں
انکی مدح اس زیادہ کیا ہو گی کہ آپکے
فرزند صادق آل محمد فرماتے ہیں ۔
کانت امی اٰمنت اتقت واحسنت
واللہ یحب المحسنین
تقویٰ اور احسان جناب امیر کی زبانی سے
ہمام بن عبادہ سوال وصف تقویٰ
اتق اللہ واحسن فان اللہ مع الذین اتقوا
والذین ھم محسنون
اجتناب منہیات
بجا آوردن اوامر
ہمارے احادیث رسالت بیان فرماش
جب نام پیشرو چہرہ کے رنگ بدلتے تھے
ہزار بار بشویم دہن بمشک و گلاب
ہنوز نام تو بردن کمال بے ادبیست

علوم محمدیہ کے چار ہزار ماسٹر ۔ چار سو خاص
۱۱۵ اخص
حمران بن اعین — اخلاقیات کے لئے (۱) Moralist
زرارہ بن اعین — فلکیات کے لئے (۲) Astronomist
جابر بن حیان — طبیعیات کے لئے (۳) Chemist
سائنس کی تجرباتی شان
اسحٰق بن عمار صیرفی — حافظ احادیث و اخبار (۴) Traditionary
عبداللہ بن ابی یعفور — فقیہ (۵) Jurist
و فضیل بن یسار البصری
و فیض بن مختار — محمد بن مسلم رباح
محمد بن علی مومن طاق — مناظر (۶) Debator
و ہشام بن الحکم
معلی بن خنیس — زاہد (۷) Pious
ابو بصیر
مورخ ۔ تاریخ (۸) محمد بن صائب کلبی Historian
ابان بن تغلب (۹) Commentator
(۱۰) ماہر ادعیہ ابو حمزہ ثمالی Expert in Prayer

www.khwajaalatteransari.c

آج اللہ ہمیں ان دونوں کے
اوامر و نواہی کی توفیق دے

شریعت اسلامیہ

نوٹ

من اوامر صلی اللہ و آلہ
حیاۃ طیبۃ لکل مسلم و مسلمۃ
وفی منہیات الشریعۃ لکل مسلم
و مسلمۃ

یا ایہا الذین آمنوا استجیبوا للہ
وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم
ان دعاکم رسول اللہ الی حجاب النساء
فیہ حیاۃ لکم ان کنتم مومنین و
فی ترک الحجاب اعنی ممات الروحانیۃ
فاعتبروا یا اولی الابصار

ادعیۂ تعمیر مکان۔

اِنِّی وَجَّہْتُ وَجْہِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔
اِنَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔
اَللّٰھُمَّ اَدْخِرْ عَنِّی مَرَدَةَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالشَّیَاطِیْنِ وَبَارِکْ لِی فِی بِنَائِی

شب ۸ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ 1.10.58 مسجد لبنانی

المسائل الفقہیہ۔

(۲۰)

آب راکد۔ ٹھیرا ہوا پانی

(۱) جب ٹھیرا ہوا پانی کُر برابر ہو جب تک نجاست کے ملنے سے اس کا رنگ، ذائقہ یا بو نہ بدلے نجس نہیں ہوتا عام اس کا پانی سے (تغیر ہو جائے یا اس کا حصہ)

(۲) تغیر سے مراد تغیر حسی ہے یعنی اس طرح تغیر ہو جائے کہ آنکھ کو رنگ، زبان کو ذائقہ اور ناک کو بو محسوس ہونے لگے۔

(۳) تغیر پانی خود بخود اپنی اصل حالت پر آ جانے سے پاک نہیں ہو سکتا بلکہ اس پر بارش کا ہونا یا آب جاری یا دوسرے ایک کُر یا چند کُر پانی سے اتصال لازم ہے

www.khwajalateefansari.com

(۴) کُر کی مقدار باعتبار پیمائش کے اس قدر ہے
لمبائی ۳½ فٹ چوڑائی ۳½ فٹ اور
گہرائی بھی ۳½ فٹ ہو جس کا مجموعی
حاصل ضرب ۴۲⅞ بالشت مکعب ہو
اور وزن کے اعتبار سے کُر کا پانی
بارہ سو عراقی رطل ہوتا ہے —

اگر حوض کے اطراف لمبائی چوڑائی میں
برابر نہ ہوں — تو مجموعہ ۴۲⅞ ہو —

(۵) کیفیات ثلاثہ کے سوا اور کوئی تغیر مثلاً
پانی گرم یا ٹھنڈا ہو جائے

جو اللہ چاہتا ہے کہ آپ ہر قسم مادی
کی نجاست سے پاک رہیں وہ یہ
کب چاہتا ہے کہ آپ باطنی
خباثتوں میں مبتلا رہیں

اس نے باطنی خباثتوں کو دور کرنے
~~کے~~ کا طریق کار بتلایا ہے —
اور توبہ و استغفار ہے
جناب امیر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
دنیا والوں کی عذاب الٰہی سے
بچنے کے لئے دو امان ہیں
ایک وجود سرکار رسالت بنفس نفیس یا حضور اور
ما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم
وما کان اللہ معذبھم وھم یستغفرون
جناب امیر فرماتے ہیں —
گنہگار کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں
کیوں
عجبت لمن یقنط ومعہ
الاستغفار

فرمایا

لا خیر فی الدنیا الا لرجلین

رجل اذنب ذنوباً

فھو یتدارکھا بالتوبۃ

ورجل یسارع فی الخیرات

مگر استغفار کے کچھ شرائط ہیں

حضرت علیؓ

ایک شخص نے آپ کے سامنے استغفار کا

"استغفر اللہ" کیا

آپ نے فرمایا ثکلتک امک

اتدری ما الاستغفار

استغفار علیین کا درجہ ہے

اس کی چھ شرطیں ہیں

(١) ~~حرام الحزم - پکا ارادہ کہ~~ پھر گناہ
کی طرف نہ پلٹے گا

(١) جو کچھ گناہ ہوئے اس پر ندامت و پشیمانی

(٢) اس بات کا پختہ ارادہ کہ پھر گناہ نہیں کریگا

(٣) جو مخلوق کے حقوق اس کے ذمہ ہیں انکا ادا کرنا اور بری الذمہ ہونا

(٤) جو فرائض قضا ہوئے ہیں انکا ادا کرنا

(٥) حرام سے جو گوشت پیدا ہوا ہے اسے غم و آلام سے پگھلانا یہاں تک کہ نیا گوشت عبادات میں پیدا ہو جائے

(٦) جس طرح نفس گناہ کی لذتیں چکھیں ہیں اسی طرح اسے حسرت و ارمان اور عبادات کی تکالیف میں اس کی کڑواہٹ کو چکھانا ۔

www.khwajalateefansari.com

المسائل الفقهیه

(۳)

شب ۱۹ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ شب جمعہ ۲/۱۰/۵۰ء مسجد لبنانی

آب راکد - (ٹھیرا ہوا پانی)

آب قلیل - وہ پانی جو دہ در دہ سے کم ہو - یعنی آب قلیل جو کسی برتن میں ہو یا گڑھے میں جمع ہو جائے تو یہ محض نجاست کے ملنے سے نجس ہو جاتا ہے - اگرچہ وہ نجاست سوئی کی نوک کے برابر ہو۔

(۲) اگر حوض یا تالاب وغیرہ کا پانی ایک انگل بھی کم ہو جائے تو یہ پانی بھی محض نجاست کے ملنے سے اگرچہ وہ کتنا ہی تھوڑی کیوں نہ ہو نجس ہو جاتا ہے

(۳) اگر آب قلیل کسی ایسی چیز پر گرے کہ جو نجس ہو یا نجس چیز اس میں مل جائے تو نجس ہو جاتا ہے - ہاں اگر دھار باندھ کر کسی نجس چیز پر گرے جس قدر نجاست سے ملیگا وہ نجس ہے

اور جو اس سے اوپر ہے وہ پاک ہے

(ب) آب قلیل نجس ہونے کے بعد اسوقت
تک پاک نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس
کا آب جاری یا آب باران یا آب
کثیر سے اتصال ہو جائے یعنی اس پانی
کے ملنے سے پاک ہو جاتا ہے جو نجاست کے
ملنے سے نجس نہ ہو۔ مگر اتصال محض
کافی نہیں بلکہ آب جاری، آب کثیر
آب مطہر کا اچھی طرح ملنا ضروری ہے۔

جس مادی نجاست اس پانی کو جو پاکیزہ
نجس کر دیتی ہے تو پھر روحانی و ذہنی
نجاست اس انسان کو نجاست پیدا
کیا گیا تو گناہ نجاست کس قدر نجس میں
کر سکتی کیا جو ان خلقت ہی گناہ سے نجس ہو سہت
اسلئے گناہ کی نجاست اور خلقت کی نجا
کو دور کرنے کے لئے طہارت کثیر

[illegible]

سے اتصال ہونا چاہیئے
اور جنت کی خواہش رکھنے والوں کو قرآن
حکیم میں اس طرح مخاطب فرماتا ہے۔

اَیَطْمَعُ کُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ
نَعِیْمٍ ۙ کَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ۔

(المعارج آیت ۳۸ پ۲۹ ع ۸)

کیا ان میں سے ہر شخص یہہ خواہش رکھتا ہے
کہ اسے نعمت والی جنت میں داخل کر دیا جائے
ہرگز ایسا نہ ہوگا ہم نے ان کو اس چیز سے
پیدا کیا جسکو یہہ جانتے ہیں۔ (نطفہ مخون جیض)

Does every man hope to enter
The Garden of Bliss
Never, we have created them
of that which they know

اس سے معلوم ہوا کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس
چیز سے پیدا نہیں کئے گئے جس سے ہم عام انسان

www.khwajaateeqansari.com

پیدا کئے گئے ہیں ۔ وہ ان قذورات سے پاک ہیں ۔ جب یہ بخس انسان ان سے اتصال پیدا کرے تو پاک ہو کر جنت میں داخل ہونے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے

انکی ولادت کس طرح ہوتی اسکو ہم قرآن کی آیات سے کسی دوسری مجلس میں بیان کرینگے

پر کیف جب تک ان مطہرین سے اتصال پیدا نکرے خلقت اور گناہوں کی کثافت دور نہیں ہو سکتی اور انسان جنت میں نہیں پہنچ سکتا

فضل کی بیش حق کے کام میں

جنت کی اجرت دینا اس کا کام ہیں ۔

جس طرح محض اتصال کافی نہیں بلکہ جس طرح

انکا پیر کیفیات شدتہ کو دور کرتے

ان کے رنگ میں جو صبغ الہیہ رنگین ہو کر دور

ہے انکا رنگ ہے معرفت الٰہی کا رنگ صبغۃ اللہ

انکا رنگ ہے اطاعت الٰہی کا رنگ من اطاع اللہ فھو

منا انکا رنگ ہے روح کی تطہیر ذہن کی تطہیر

امام بارگاہ

شب ربیع الاول ۱۳۷۸ھ شب جمعہ 2/10/58 مسجد قوۃ الاسلام

تذکرہ صادق علیہ السلام

ان الدین عند اللہ الاسلام

اسلام حقائق تمثیلات سے واضح کرتا ہے

ایک امر اہم کی تمثیل سے وضاحت ۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ تُؤْتِىٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ

(ابراہیم آیت ۲۴-۲۵ پ ۱۳ ع)

تشبیہ - Similie - ارکان تشبیہ - ۵

مشبہ -	شجرہ طیبہ	گل	- مشبہ جس کو تشبیہ دی جائے
مشبہ بہ	کلمہ طیبہ	رخسارہ	مشبہ بہ جس سے تشبیہ دی جائے
ک -	حرف تشبیہ	مانند	حرف تشبیہ جس حرف سے تشبیہ Particle دی جائے
وجہ شبہ -	پاکیزگی	تروتازگی رنگ کی سرخی	وجہ شبہ جس کی وجہ سے تشبیہ دی جائے
	وغیرہ	حسن وجمال	

کیا کوئی شجر بخس بھی ہے تو پھر شجرہ سے برادرخاندان شجرۂ نسب + اور اس شجرہ کی کیفیت ۔

اسکی جڑ قائم رہے - سرکار رسالت
جڑ زمین آسمان تک بلند شجرہ نبوت اصلہا [illegible]
اکلہا - ائمہ اہل بیت
سدا بہار ہمیشہ پھل دیتا رہیگا - ہر زمانہ میں
پھل دیتا رہیگا -
جناب امیر نے اسکی توضیح فرمائی
شجرۃ خیر الشجر - نبتت فی حرم
جہاں یہ پیدا ہوا وہیں اسکے [illegible]
پھل کے ذریعہ ~~[illegible]~~ حسی طور پر تربیت
جڑ نیچے اور پھل اوپر -
علی بر دوش احمد ختم ید دور
ازاں شد عیاں نور علی نور
اس شجرہ طیبہ کو کلمہ طیبہ یعنی ~~شجر~~ یعنی کلمہ توحید
سے تشبیہ دی ہے -
بہرحال کلمۂ طیبہ کلمۂ توحید
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
جب یہ کلمہ توحید ہے تو پھر محمد رسول اللہ کو

معلوم ہوا کہ محمد رسول اللہ کلمہ توحید کا ایسا
جزو لاینفک ہے کہ اسے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا
لہٰذا لا الہ الا اللہ کہہ جانے سے انسان مسلمان
نہیں ہوتا پاک نہیں ہوتا جب تک محمد رسول اللہ
نہ کہے توحید ساتھ رسالت محمدیہ کا التزام
بتلا رہا ہے کہ سرمایہ طہارت محمد مصطفی ہیں
لا الہ الا اللہ ایک نظریہ ہے مجردات سے ایک
مجردہ ہے - نظریہ اور مجردہ اسوقت تک
سمجھ میں نہیں آتا جب تک اس کا اظہار کسی
شخصیت سے نہ ہو جائے شخصیتیں مجردات کا
آئینہ ہوتی ہے
~~آئینہ معرفت کبریا - خاتم سلسلہ انبیا~~
صبر - نظریہ مجردہ - صابر وجود مجسم میں
سی شجاعت، عبادت، دین - اسلام، ایمان
صدق، صادق -
توحید نظریہ شخصیت محمدیہ مظہر
آئینہ معرفت کبریا - خاتم سلسلہ انبیا

www.khwajajaleelansari.com

قرآن مجموعۂ نظریات ہے یہ نظریات مجردہ (و مجردات)
سمجھ میں نہیں آسکتے جب تک کہ کوئی ان نظریات
کا اظہار عمل سے نہ کرے - اس لئے حسبنا کتاب
اللہ کہنا بے سمجھی کی دلیل ہے
قرآن نظریات و مجردات کا مجموعہ
اور ان حقائق کا آئینہ آل محمد ہیں
یعنی یہ شجرہ طیبہ کے پھل ہیں -
جو ہر زمانے میں یہ پھل موجود رہے
جناب امیر نے فرمایا:
شجرتہ خیر شجرۃ اغصانہا معتدلۃ (عدم اختلاف)
ثمرتہا متہدلۃ جھکے ہوئے پھل
صدق کی [illegible] کا عمل جعفر صادق
یعنی علوم محمدیہ نظریات محمدیہ مجردات محمدیہ
- بالعمل -
جعفری مذہب — یعنی مذہب [illegible]
منسوب کر لیا

کسب معاش - مجردہ نظریہ ہے ذرا صادق آل محمد
کو دیکھئے اسے کس طرح جامۂ عمل پہناتے ہیں
آل امام کا غلام عبد الاعلیٰ کا بیان ہے
سخت گرمی کے دن میں
میں نے امام جعفر صادق کو مدینہ کے بعض راستوں
میں مزدوری کرتے ہوئے دیکھا -
فقلت جعلت فداك حالك وقرابتك عند الله عز وجل وقرابتك من رسول الله
وانت تجهد لنفسك في مثل هذا اليوم
حضرت نے فرمایا
یا عبد الاعلی خرجت في طلب الرزق لاستغني
به عن مثلك
ابو عمرو شیبانی سے روایت ہے
رأيت ابا عبد الله وبيده مسحاة وعليه
ازار غليظ يعمل في حائط له والعرق
يتصاب عن ظهره
میں نے عرض کیا یہ خدمت میرے سپرد کیجئے

فقلت جعلت فداك اعطني اكفك

حضرت نے فرمایا

إني أحب أن يتأذى الرجل بحر الشمس في طلب المعيشة

~~فضیل بن ابی خیثمہ کا بیان~~

معاشی تعلیمات

منع سوال شیعتنا من لا يسئل الناس ولو مات جوعاً

Saving من حلال

لا خير فيمن لا يحب جمع المال (من حلال) يقضي (به) دينه

فیصلہ باوجود قرض

المختصر امام جعفر صادق کا زمانہ ابتداء سلطنت عباسیہ میں اچھا گزرا مگر بعد کا زمانہ سخت مصائب کا زمانہ تھا

منصور کی عداوت

مخبر و جاسوس ۔ عموماً جھوٹی خبریں

جعلی خطوط آپ کے متعلقین و شیعہ کے نام

چور اپنی راہ سے پکڑ کر ۔۔۔

درس و تدریس بند

اولاد امام حسن پر مظالم ۔

زیدی سادات کا واسطہ میں قتل عام

عبداللہ محض کو اور ان کے خاندان کو مدینہ سے گرفتار کر کے منگوایا

مفضل مسجد نبوی پر صادق آل محمد کا ان قیدیوں کو دیکھنا

کوفہ کے تاریک قید خانے میں قید جہاں رات ایک اور سب کی لاشیں قید خانے سے نکلیں

سادات کو قصر کی دیواروں میں چنوایا

جب کوئی قصر ستم آرا تھا
خون سے سادات کے گارا تھا

بغداد کی کچی مسجد کی دیوار
زندہ سادات کو چن کر بنائی گئی

صادق آل محمد اور واقعات کربلا کا تاثر ۔

شب سنیچر ربیع الاول ۱۳۷۸ھ — 3/10/58 — تبدیلی مکان

ملا رضا حسین صاحب زنجباری سنیچر

الآیۃ اِنَّ الدِّینَ عِندَ اللّٰہِ الاِسلام

دین اسلام پر گزشتہ مجلس میں بھی کچھ روشنی ڈال
چکا ہوں + دنیا کے دوسرے مذہب شخصیتوں
سے منسوب ہیں مسیح ناصرہ گاؤں کے رہنے والے
تھے اسلئے مسیح ناصرہ سے نصرانی نصاریٰ
~~Buddhist~~ یہود یا یہودا سے موسوم ہونے والے یہودی
مگر اسلام کے لفظ اسلام میں وہ جامعیت
ہے کہ جو مذہب کے تمام مقاصد کی جامع ہے
~~اسلام~~ اللہ کا ایک نام سلام بھی ہے گویا وہ مذہب
جو اللہ کی طرف منسوب ہے اسکے لغوی کے لحاظ
سے اللہ کے سامنے ~~[illegible]~~ اطاعت میں سر با گردن
رکھ دینا۔ اسکے معنے اللہ کی فرمانبرداری میں
اپنے چہرہ کو جھکا دینا ہے اسکے معنی سلامتی
بھی یعنی وہ مذہب جو بنی نوع کی سلامتی کا ذمہ
لیتا ہے

کربلا میں مقام صادق

اللّٰھم

اللھم انت السلام و منک السلام

و الیک یعود السلام

اسلام میں اللہ اور اس کی اطاعت ہر غور کیجئے

جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے کان میں اذان

اول اللّٰہ اکبر آخر لا الٰہ الا اللہ

اللہ — نقش اول

نقش آخر اللہ

ھو الاول ھو الآخر —

پہلا سبق آج تیری زندگی نقش اللہ سے شروع ہوا تھا

اور اسی اللہ پر تو نے اپنی زندگی کو ختم کرنا ہے

اللہ کے لئے ہی جینا ہے اور آخر اسی طرف

لوٹنا ہے

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

عیسائی — Dust thou art

to Dust returnest

~~اسلام~~ تمہاری زندگی خاک ہے

اسلئے عیسائی حکومتیں جوع الارض

میں مبتلا ہیں

اقبال —

فتوحات والوں اور اللہ والے کا جبر

ذکر کرتا ہے

امید کیا ہے سیاست کے پیشواؤں سے

یہ خاک باز ہیں رکھتے ہیں خاک سے پیوند

خوشا وہ قافلہ جس کے امیر کی ہے متاع

تخیل ملکوتی و جذبہ ہائے بلند

اذان ~~عقیقہ~~ اللہ کے سبق کا Refresher Course

عقیقہ

انی وجہت وجہی للذی فطر السموٰت

و الارض عالم الغیب و الشہادہ

ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی

للّٰہ رب العالمین لا شریک لہ

نکاح

الحمد للّٰہ اقرارا بنعمتہ و لا الٰہ الا اللہ

اخلاصا لوحدانیتہ

~~کوئی حیثیت الطیبات وغیرہ~~

کوئی کام شروع کرو تو بسم اللہ

سبحان اللہ — ... اللہ اکبر

اللھم اجرنی ... / الدرجۃ الرفیعۃ / والارض ... / ... لی من بنات

- المسائل الفقہیہ -

(۲۲) ۱۳۷۸ھ

شب بیست و یکم ربیع الاول 4/10/58 — مسجد لیاقتی

- اِنَّ الدِّینَ عِندَ اللّٰہِ الاِسلام -

نجاسات (نجاسات کے پاک کرنے کا اہتمام)

I (۱-۲) پیشاب و پاخانہ ~~[illegible]~~ انسان کا اور ان تمام حیوانوں کا پیشاب و پاخانہ نجس ہے جن کا گوشت کھانا حرام ہے اور وہ خون جہندہ رکھتے ہوں - یعنی ذبح کے وقت خون دھار سے نکلے -

(۲) بعض علماء کے نزدیک حرام گوشت پرندوں کا پیشاب یا پاخانہ نجس نہیں مگر آقائے بروجردی مدظلہ کا فتویٰ یہ ہے کہ ایسے پرندوں کا پیشاب پاخانہ نجس ہے

(۳) جن حیوانوں کا گوشت کھانا حلال ہے ان کا پیشاب و پاخانہ پاک ہے مثلاً گائے، بھینس، بکری وغیرہ

کسی بات کا ارادہ کرو تو ان شاء اللہ
کسی کا حوصلہ افزائی کرو تو ماشاء اللہ
کسی کے لئے برکت چاہو تو بارک اللہ
اللہ کا شکریہ ادا کرو تو الحمد للہ - الشکر للہ
کسی کا شکریہ ادا کرو تو جزاک اللہ
کسی کے لئے دعا ہدایت کرو ہداک اللہ
کسی میت مردہ کا ذکر کرو تو رحمۃ اللہ
کسی کے لئے اجر کی دعا کرو تو اجرکم اللہ
جیو تو انا للہ مرو انا للہ وانا الیہ راجعون
شیطنت سے امان چاہو تو اعوذ باللہ
شیطنت سے بچنا چاہو تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ
بھروسہ کرو توکلت علی اللہ
کفی بی حسبی اللہ نعم الوکیل و نعم النصیر
اللہ الباقی ہو بس
جناب امیر علیہ السلام کی زندگی اسی کے لئے تھی
اللہ سبحان کا معبود —
بیعت کے صورے ہیں علی
شب ہجرت دروازہ کھلا
النوم خیر من الصلوٰۃ

دنیا کی ... [illegible]

بعثت میں ... [illegible] ... صلح امام حسن اور امام حسین کی شہادت

www.khanwadalateefansari.co

(۴) بعض علماء کے نزدیک ایسے جانوروں کا
پیشاب پاک ہے
یا خانہ جنکا گوشت کھانا اگرچہ حرام ہے
لیکن ان کا خون ذبح کے وقت دھار
بنکر نکلتا مثلاً حرام مچھلی الکاجل وغیرہ
بھی نجس ہے
مگر مچھر اور مکھی جو
نا کا پیشاب یا پاخانہ

(۵) ایسے حلال جانور جن کا گوشت کسی خاص امر
کی وجہ سے حرام ہو گیا ہو ان کا بھی نجس ہے
مثلاً نجاست کھانے والی گائے وغیرہ

(۲) وہ بکری جس نے سؤر کا دودھ
اتنی مدت تک پیا ہو کہ اسکی ہڈیاں مضبوط
ہو جائیں

(۳) وہ پالتو یا وحشی جانور جس سے کسی آدمی نے
قبل یا دبر میں وطی کی ہو اس کا گوشت، گھی، دودھ حرام
ہے اور ان کا پیشاب یا خانہ نجس ہے

(۶) حلال گوشت جانوروں کے پیشاب یا خانہ
کی خرید و فروخت جائز ہے

(۷) حرام گوشت جانوروں کے پیشاب و پاخانہ
کا خریدنا بیچنا حرام ہے ۔ البتہ کھاد وغیرہ
کے لئے جائز ہے۔

ان نجاسات کے بیان سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان
کے ظاہری جسم کو نجاسات ظاہریہ سے پاک رکھنا چاہتا
ہے اور نہیں چاہتا کہ ان نجاسات میں ملوث انسان
عبادات ظاہریہ کو بجا لائے ۔
جب اعضائے ظاہریہ کی نجاسات سے تطہیر کے
بغیر اس کی بارگاہ تک حاضر ہو سکتا ہے
اعلم بما تخفی الصدور
خانہ خدا مسجد کو نجاسات سے پاک رکھنے
کا حکم ۔ دل حقیقی خانہ خدا ہے
لا یسعنی ارضی و سمائی ولکن
یسعنی قلب عبدی المومن
دلا طواف دلے کن کہ خانہ خفی است
کہ آن خلیل بنا کرد و این خدا خود ساخت

شب ۲۶ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ مجلس وفات جناب حضرت ابوطالب 10.10.58

مسجد قوۃ الاسلام ممباسہ ۸۱

اِنّ الدین عند اللّٰہِ الاسلام

مسلمانوں میں اسلام اسلام کا شور و غل بہت ہے
مگر اسلام کو سمجھا نہیں -
اگر انہوں نے اسلام کو سمجھا ہوتا، تو یہ حقیقی مسلمانوں
کے اسلام سے انکار نہ کرتے اور مصنوعی یا بناسپتی
یا Artificial مسلمانوں کو مسلم نہ کہتے
انہوں نے ایسے ایسے مسلمانوں کے اسلام سے
انکار کیا جنکی بدولت اسلام لاشعور اور لعالی
منزلوں کو طے کرکے میدان جنگ میں بڑھا
اللہ تعالیٰ نے ہر دو اسلام کا قرآن
حکیم میں وضاحت سے ذکر فرمایا ہے
بناسپتی یا Artificial اسلام کا ذکر ان الفاظ میں

قالتِ الاعرابُ اٰمنا قل لم تؤمنوا
ولٰکن قولوا اسلمنا لما یدخلِ الایمانُ فی
قلوبکم ( )

یہ عام اسلام ہے جو زبان پر اور دل نے انکار اختیار کیا -

٦٠

سرکار سید الشہداء کا قلب اطہر
حقیقی خانہ خدا
اسی کا حج میدان کربلا

www.khwajalateefansari.com

اور حقیقی اسلام وہ ہے جس کا Real Islam
ذکر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم خلیل اور حضرت
اسماعیل ذبیح کی دعا میں ذکر فرمایا ہے

یہ وہ اسلام جس دو نبی بیت اللہ اور مرکز
توحید کی تعمیر کے بعد اجرت کے طور پر طلب
کر رہے ہیں۔

اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ
وَ اِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ
لَكَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ
رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ
اٰیٰتِكَ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَ الْحِكْمَةَ (البقرہ ۱۲۸-۱۲۹ پ ۱ ع ۱۵) یہ کونسا اسلام بعد نبوت؟ عصمت مستقل
وقت بعثت امت مسلمہ کا ہونا اسلام
و ایمان ابی طالب کی دلیل بلکہ انکی عصمت
کی دلیل ہے

انک انت العزیز الحکیم

انبیاء علیہم السلام کی دعا کی شان —
"لا تجعلوا دعاء الرسول کدعاء بعضکم بعضا"

سید باقر داماد علیہ الرحمۃ و الرضوان
اور قبولیت دعا

لسانُ الاستعداد افضل اللسانین
منطق القلب ابلغ المنطقین
لهجة الاستحقاق اصدق اللهجتین

انبیا میں استعداد قبولیت دعا باحسن الوجوہ
کیونکہ

۱) گناہ مانع اجابت دعا ہے جیسا کہ دعائے
کمیل میں آپ پڑھتے ہیں :
اللهم اغفر لی الذنوب التی تحبس الدعاء

انبیا معصوم ہوتے ہیں اسلئے گناہ سے
پاک اسلئے انکی دعا میں کوئی مانع نہیں
ہوتی۔ حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل کی
دعا قبول ہوئی و یسے انکی اولاد میں ~~قبول ہوئی~~
الیٰ امت مسلمہ کا موجود رہنا
ضروری ہوا اور اسوقت موجود
رہنا ضروری ہوا جب کہ سرکار رسالت
مبعوث برسالت ہوں۔ یعنی وقت بعثت

[illegible]

امومت

اور وہ امت مسلمہ کے افراد
اور سرکار حضرت
سرکار احسان ابو طالب، فاطمہ بنت اسد اور سرکار ولایت
امیر المومنین علی ابن ابیطالب ہی ہو سکتے ہیں

(۲) دوسرے باعث قبولیت دعا عجز و انکسار
کی استعداد ہے

ادعوا ربکم تضرعا و خفیة
(الاعراف ۵۳)

انبیاء میں عجز و انکسار عام انسانوں سے
بڑھا ہوا ہوتا ہے اسلئے انبیاء کی دعا
شرف اجابت پاتی ہے

اسلئے ابراہیم و اسماعیل کی اولاد میں
امت مسلمہ کا ہونا ضروری ہے
اور وہ بھی اس وقت جب رسول اللہ ص
مبعوث ہوں ۔ اور وہ ابوطالب فاطمہ بنت اسد اور علی

(۳) معرفت باعث قبولیت دعا ہے اور
انبیاء عام انسانوں سے اللہ کی معرفت زیادہ
رکھتے ہیں اسلئے اسماعیل و ابراہیم علیہم السلام
کی دعا قبول ہوئی اسلئے انکی اولاد میں وقت

بعثت امت مسلمہ کا ہونا ضروری ہے اور وہ
سرکار احسان و سرکار امومت و سرکار ولایت ہی
ہو سکتے ہیں

(۴) قبولیت دعا کے لئے دل دردمند کی ضرورت
ہے انبیاء علیہم السلام کا دل درد محبت الہی
اور درد انسانی سے پر ہوتا ہے اسلئے
ابراہیم و اسماعیل کی دعا قبول ہوئی اور
وقت بعثت سرکار رسالت امت مسلمہ کا
ہونا ضروری اور وہ عمران، فاطمہ بنت اسد
اور امیر المومنین ہی ہو سکے

(۵) منطق القلب ابلغ المنطقین

بات جو دل سے نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں طاقت پرواز مگر رکھتی ہے
قدسی الاصل ہے رفعت پہ نظر رکھتی ہے
خاک سے اٹھتی ہے گردوں پہ گزر رکھتی ہے

یا من لا یشتبہ علیہ الاصوات
انبیاء کے قلب حب ماسوی اللہ سے پاک
اسلئے انکی دعائیں قلب سے نکلتی ہیں

www.khwajalateefansari.com

٧٦

اسلئے حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل کی دعائیں
قلبی تھیں ان کا اثر۔ مقبول و مستجاب

[I] استحقاق تعمیر خانہ کعبہ، بیت اللہ
مرکز توحید اسلئے دعا قبول اور امت
مسلمہ

اسلئے ابو طالب کا اسلام وہ اسلام نہیں
جو عوام کا ہے یہ اسلام ابراہیمی ہے
جسکی شان یہ ہے
اِذ قال له ربه اَسلِم قال اَسلمتُ
لرب العالمین (البقرہ ۲ آیت ۱۳۲ الحج ۱۶۴)
اسلام بلا واسطہ۔

ایک اور دعا۔
نوح کی دعا
رب اغفرلی ولوالدیّ ولمن دخل بیتی مؤمنا
میرے بیت میں جو مومن بھی داخل ہو جائے
یہی وہ اہل البیت ہیں

٧٧

حضرت ابو طالب وصی اسماعیل
اسرائیلی سلسلہ کے خاتم مسیح۔ انکے وصی یحییٰ کا ہونا
اسماعیلی سلسلہ کے خاتم محمدؐ انکے جد اسماعیل
کے وصی ابو طالب

اَلَم یَجِدکَ یَتیماً فَاٰویٰ
شان عصمت ابو طالب والد کے فعل کو
اپنا فعل کہہ کر احسان جتلا رہا ہے

ابو طالب اور محبت رسولؐ۔
کان ابی طالب یحبہ حباً شدیداً
و لا یحبہ ولدہ و لا ینام الّا
الیٰ جنبہ و یخرج فیخرج معہ
جس چیز سے سرکار رسالت کو رنج
ہو اس سے ابو طالب کو رنج
ہوتا تھا۔ (طبقات سعد ج ۱ ص ۷۵)
جب تک رسول اللہ نہیں آتے تھے کسی
بچہ کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور برکت
فرماتے تھے انکے ساتھ کھانا کھانے میں برکت ہے
طبقات ج ۱ ص ۷۶

٦٨

قحط آب اور سرکار رسالت ابوطالب

کا دعا کرانا شرح (مواہب لدنیہ زرقانی صفحہ ٢٢٩)

شعر ابی طالب

وابیض یستسقی الغمام بوجہہ

ثمال الیتامی عصمۃ للارامل

اعرابی کا استدعا — رسالتمآب کا منبر پر

تشریف لیجانا اور باران —

مسکراہٹ ابی طالب کے شعر کی یاد

بحیرا راہب کا واقعہ طبقات محمد عبدالصمد ٧٦

عقد خدیجہ اور ابی طالب کا خطبہ نکاح

الحمد للہ الذی جعلنا من ذریۃ ابراہیم

(کافرما نکاح دور مستبشیں)

نبوت ٧ سال شعب ابی طالب کی سہ سالہ زندگی

حضرت ابوطالب اور حفاظت رسالتمآب

حضرت خدیجہ کا مال

حضرت علی اور ضروریات زندگی کی فراہمی

٦٩

طلب کیتے — رونے کی آوازیں —

(زاد المعاد ابن القیم جلد ا صفحہ ٢٩٩)

نبوت کے دسویں سال حضرت ابوطالب کا انتقال

وصیت نامہ ابی طالب بہ صنادید قریش

رسول اللہ پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹے

ما واسرع ما وجدت فقدک (اسنی المطالب صفحہ ٦٢)

عام الحزن

حضرت ابوطالب کے کارنامے

حضرت ابوطالب کی اولاد

اور اسلام

شہدائے آل عمران

اولاد عقیل

نسل قربان کردی

شب ۳ ربیع الثانی شب جمعہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء ۱۳۷۸ھ مسجد قوۃ الاسلام امام بارگاہ

۱۱

الخطبۃ

الحمد للہ الذی یعلم عجیج الوحوش فی الفلوات ومعاصی العباد فی الخلوات واختلاف النینان فی البحار الغامرات وتلاطم الماء بالریاح العاصفات والصلوۃ الطیبات الزکیات الخ

الآیۃ: ان الدین عند اللہ الاسلام

اسلام دنیا اور آخرت کی نعمتیں لیکر آیا تھا اب جب ہم جائزہ لیتے ہیں تو دنیا کی اکثر نعمتوں سے محروم ہیں اور آخرت کا تو خدا ہی حافظ ہے

جناب امیر علیہ السلام نے شریعت اسلامیہ کا اس طرح ذکر فرمایا ہے

فجعلہ امنا لمن علقہ وسلما لمن دخلہ

(نہج البلاغہ خ ۲ ص ۲۰۲ جلد ۱)

جو اس سے وابستہ ہو اسکے لئے امن ہے اور جو اس میں داخل ہو اسکے لئے صلح و آشتی ہے

اسلام کی بنیادیں الفاظ قرآن و عمل محمد و آل محمد — محمد و آل محمد Perfect ہیں [illegible]

اول خلیفہ — محمد مصطفیٰ — مسلم اول [illegible]

۷

مسلم کے دو بیٹے -

حارث کا دریائے فرات پر پہنچانا

مسیب میں اہمیت عاز کی یادگار

www.khwajalateefansari.com

آپ کہیں گے ہم مسلم ہیں پھر ہمارے لئے امن کیوں
نہیں ہمیں اطمینان کی زندگی کیوں نصیب نہیں
اس کا جواب ایک ہی ہے کہ اگر ہم اور آپ
صحیح معنوں میں مسلمان ہوتے تو ہمیں ہر طرح
امن و سلامتی ملتی ۔ بلکہ ہم اس عالم کون
و فساد کی سلامتی کے علمبردار ہوتے
جناب امیر علیہ السلام نے مسلم کی تعریف سنیئے
اور غور کیجئے کہ مسلم کسے کہتے ہیں ۔
اسکی ایک نشانی یہ ہے:

فاذا رای احدکم لاخیہ غفیرة
فی اهل او مال او نفس فلا تکونن
له فتنة (نہج البلاغہ جلد ۱ صفحہ ۵۶ خطبہ ۲۳)

اگر کوئی شخص اپنے کسی بھائی کے اہل و مال
و نفس میں فراوانی دیکھے تو یہ چیز اسکے
لئے کبیدگی خاطر کا باعث نہ ہو اور وہ اس
کے لئے فتنہ و فساد و شر کا باعث ہو جائے

۲۳

اور سنیئے مسلم کسے کہتے ہیں ۔ فرمایا
المسلم بریٌ من الخیانة (نہج البلاغہ صفحہ ۵۶)
اور سنیئے
المسلم ینتظر من الله احدی الحسنیین
(۱) اما داعی الله فما عند الله خیر له
یا تو اللہ کی طرف سے بلاوا آ جائے
چونکہ اس کے لئے جو اللہ کے پاس نعمتیں
ہیں وہ اسکے لئے بہتر ہیں

الدنیا سجن المومن و جنة الکافر
(حدیث رسالت)

ایک یہودی اور روس کا امام رضا علیہ السلام سے
مکالمہ
مومن کو اگر مابعد الموت کے حقائق کا علم ہو جاتا
تو وہ ایک سیکنڈ دنیا میں رہنے پر راضی
نہ ہو ۔ (ص ۵۶)
دنیا میں رہنے کی صورت میں کیا طلب کرتا ہے

مسلک

ما آتا رزق اللہ فاذا ھو ذو مال واھل
وتول دنیا و حسبہ (نہج البلاغہ)

یا اللہ کی طرف سے اس طرح رزق ملے کہ وہ
مالدار بھی ہو، صاحب اولاد بھی ہو۔
پھر اس کا دین اور عزت نفس بھی برقرار رہے
مسلم وہ ہے جو مالدار ہوتا جاتا ہے
چونکہ مال بہت بڑی سعادت ہے

(۱) ضرب اللہ مثلا عبدا مملوکا لا یقدر علی
شیء ومن رزقناہ منا رزقا حسنا
فھو ینفق منہ سرا وجھرا ھل
یستوون (النحل آیت ۷۵ پ ۱۴ ع ۱۶)

(۱) بشرطیکہ رزق رزق حسنہ ہو
(۲) وہ پوشیدہ اور ظاہر خرچ بھی ہوتا رہے

(۲) ان اللہ اشتری من المومنین انفسھم و
اموالھم بان لھم الجنۃ (التوبہ)
مومن کی زندگی کا راس المال کا اہمیت قیمت جنت
جان کا سودا وعدہ باقی

ص ۲۷ سورۃ الجمعہ

یا ایھا الذین آمنوا اذا نودی للصلوۃ
من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ
وذروا البیع ذالکم خیر لکم ان کنتم
تعلمون ۔ (الجمعہ)

ذکر خدا کے مقابلہ میں خرید و فروخت
کو چھوڑ دو ۔ اور پھر

فاذا قضیت الصلوۃ فانتشروا
فی الارض وابتغوا من فضل اللہ
واذکروا اللہ کثیرا لعلکم تفلحون
(الجمعہ)

نماز کے بعد پھر رزق کی فکر ذکر اللہ سے مراد
اللہ کی یاد دل میں رکھنے۔ اللہ کو بھول کر روزی
نہ کماؤ ۔ تاکہ تم نجات پا جاؤ
پھر وہ اللہ سے اولاد کی طلب کرتے ہیں
کیونکہ اولاد کی صحیح تربیت ایسے باقیات
الصالحات بناتی ہے اولاد کا سوال قیامت میں

لیکن اولاد اور مال کے ساتھ بھلے
کیا مانگتے ہیں — سولے دینے کے
دین کھو کر اگر دولت کما لیے تو
وہ کس کام کی —
دین —

حصہ — غیرت

تہذیب مغربی نے ہماری غیرت کو ختم کر دیا ہے

جلوہ اش مارا ز ما بیگانہ کرد
ساز ما را از نوا بیگانہ کرد
از دل ما آتش دیرینہ برد
نور و نار لا الٰہ از سینہ برد
(اقبال)

تہذیب مغرب کا اثر عورت کا ساز دل — بے پردگی

بے پردگی غیرت کا فقدان ہے
ہم تہذیب مغرب کے نشہ میں سرشار
اسکے جو اثر کی صورتیں پیدا کرتے ہیں
بے پردگی کے نتائج پر غور نہیں کرتے

بے پردگی کا ایک جگر گداز انکشاف ہے
وہاں کے شعبہ اطفال کی نگران ایک خاتون
کیتھرائن اونگلس
نے ۱۷ اگست کے امریکا کی اخبار میں ایک
رپورٹ شائع کی ہے جس کا عنوان ہے
"Virgin Mothers"
— کنواری مائیں —
امریکہ میں ۱۹۴۰ء میں کنواری ماؤں کے بطن
سے ۹۰ ہزار بچے پیدا ہوئے
یہ تعداد ۱۹۵۷ء میں بڑھ کر ایک لاکھ ۹۰ ہزار ہو گئی
اور اندازہ ہے کہ ۱۹۵۸ء میں یہ تعداد دو لاکھ
تک پہنچ جائیگی
آخر یہ Illegal children کی تعداد کس نے پیدا
کی؟ مغرب کے آزادی نسواں کے علمبردار
نظام نے پیدا کی ہے —
کیا اسلامی نظام میں ایسی قابل شرم صورت کا
امکان ہے

(1) وہ اسلامی نظام جو بوائے فرینڈ اور گرل فرینڈ
کی خوشنما اصطلاحوں سے پاک ہے
(2) جہاں نامحرم مرد اور عورت کا آزادانہ
میل جول ہر سطح پر اور ہر طبقہ میں ایک
شدید ترین جرم ہے
(3) جہاں عقد نکاح سے باہر ہر صنفی تعلق کو
سنگین گناہ سمجھا جاتا ہے —
(4) جہاں لاکھ تدبیروں سے ایسے جرائم
چھپائے ہوئے تعلق پر عذاب آخرت
کا یقین ہے —
(5) جہاں دنیوی قانون میں بھی ایسے
جرم کی شدید ترین سزا موجود ہے
(6) جہاں ہر عورت کا لباس پورا ساتر ہے
اور نگاہیں نیچی رکھنی ہر مرد و عورت
کے لیے لازمی ہیں —

(7) جہاں کی فضا فحش اور نیم فحش ناولوں
افسانوں، اشتہاروں، گیتوں، تصویروں
فلموں، تھیٹروں اور سینماؤں سے پاک ہے
Co-Recreation — Co Education
(8) جہاں مخلوط تعلیم، مخلوط تفریح اور
مخلوط عمل کا سایہ بھی نہیں پڑا — Co-Bathing
(9) جہاں مرد اور عورت کو ناچنے اور
Dancing کی کسی طرح اجازت نہیں
دی جا سکتی — کے دوران
(10) جہاں اس ظلم پر جو یزید ملعون خاندان
رسالت مخدرات عصمت و طہارات کو
بے پردہ لائیں تیرہ صدیوں سے آنسو
بہائے جا رہے ہیں سینہ زنی کی جا رہی
ہو — کے ذریعے
(11) جہاں بے پردگی کو خاندان کے فضل پر
بہ ترجیح دیگر التزام کیا جا رہا
ہو —

لیکن اولاد اور مال سے ساتھ جو سوال
کیا مانگتے ہیں ۔ صوفے ریڈیو
دین کھو کر اگر دولت ہاتھ آئے تو
وہ کس کام کی ۔
دین ۔

حسب ۔ غیرت

تہذیب مغربی نے ہماری غیرت کو ختم کر دیا ہے

جلوہ اش ما را ز ما بیگانہ کرد
ساز ما را از نوا بیگانہ کرد
از دل ما آتش دیرینہ برد
نور و نار لا الٰہ از سینہ برد
(اقبال)

تہذیب کا کمال شرافت کا زوال ہے ۔ بیزار

بے پردگی غیرت کا فقدان ہے
ہم تہذیب مغرب کے نشہ میں سرشار
اس کے جواز کی صورتیں پیدا کرتے ہیں
بے پردگی کے نتائج پر غور نہیں کرتے

بے پردگی کا ایک خوفناک ثمرہ
واشنگٹن سے
وہاں کے شعبہ اطفال کی نگران ایک خاتون
مسز کیتھرائن اوئنگر
نے ۷ ار اگست کے امریکا کی اخبار میں ایک
رپورٹ شائع کی ہے جس کا عنوان ہے
"Virgin Mothers"
کنواری مائیں ۔
امریکہ میں ۱۹۴۰ء میں کنواری ماؤں کے بطن
سے
۹۰ ہزار بچے پیدا ہوئے
یہ تعداد ۱۹۵۷ء میں بڑھ کر ایک لاکھ ۸۱ ہزار ہو گئی
اور اندازہ ہے کہ ۱۹۵۸ء میں یہ تعداد دو لاکھ
تک پہنچ جائیگی والا
آخر یہ Illegal Children کی تعداد کس نے پیدا
کی ، مغرب کے آزادی نسواں کے علمبردار
نظام نے پیدا کی ہے ۔
کیا اسلامی نظام میں ایسی قابل شرم صورت کا
امکان ہے

(۱) وہ اسلامی نظام جو بوائے فرینڈ اور گرل فرینڈ
کی خوشنما اصطلاحوں سے پاک ہے
(۲) جہاں نامحرم مرد اور عورت کا آزادانہ
میل جول ہر سطح پر اور ہر طبقہ میں ایک
شدید شرعی جرم ہے
(۳) جہاں عقد نکاح سے باہر ہر صنفی تعلق کو
سنگین گناہ سمجھا جاتا ہے —
(۴) جہاں لاکھ تدبیروں سے ہر ایسے جرائم
چھپائے ہوئے تعلق پر عذاب آخرت
کا یقین ہے —
(۵) جہاں دنیوی قانون میں بھی ایسے
جرم کی شدید ترین سزا موجود ہے
(۶) جہاں ہر عورت کا لباس پورا ساتر ہے
اور نگاہیں نیچی رکھنی ہر مرد و عورت
کے لئے ضروری ہیں —

(۷) جہاں کی فضا فحش اور نیم فحش ناولوں
افسانوں، اشعاروں، گیتوں، تصویروں
جسموں، تھیٹروں اور سینماؤں سے پاک ہے
Co-Recreation — Co-Education
(۸) جہاں مخلوط تعلیم، مخلوط تفریح اور
مخلوط غسل کا سایہ بھی نہیں پڑا — Co-Bathing
(۹) جہاں مرد اور عورت کو ناچنے اور
Dancing کی کسی طرح اجازت نہیں
دی جا سکتی — کے دربار میں
(۱۰) جہاں اس ظلم پر کہ یزید ملعون خاندان
رسالت کی مخدرات عصمت و طہارت کو
بے پردہ آئیں تیرہ صدیوں سے آنسوؤں
بہائے جا رہے ہیں سینہ زنی کی جا رہی
ہو رہی ہو — نوحہ
(۱۱) جہاں بے پردگی کو خاندان کے قتل پر
بھی ترجیح دیکر الزام لگایا جا رہا
ہو —

(۱۲) سید الساجدین ۔ الشام الشام

اُقاد ذلیلا فی الدمشق کانّنی

من الزنج عبد غاب عنہ نصیر

(۱۳) سہل ابن سعد سہروردی اور بازار شام

سر امام کو دیکھ کر

فاخذناه علی الخد التریب والشیب الخضیب

اہل بیت کو سر برہنہ دیکھ کر رسول اللہ سے

خطاب

مشترک ہے [illegible]

یا رسول اللہ

بناتک مشتہرات علی السیاق

مشققات الجیوب والازیاق

سکینہ

اسیر کے گریبان اور ردیہ

ینظر الیهن اشرار الفساق

پھر سیدہ زینب سیدہ ام کلثوم کے اونٹ نے قریب جا کر

سر جھکا کر اور آنکھیں بند کر کے کہا

السلام علیکم یا اهل البیت النبوة و

معدن الرسالة و رحمة اللہ و برکاتہ

خطاب ام کلثوم ۔

من انت ایها الرجل لم یسلم علینا

احد منذ قتل سیدی و اخی الحسین

(۱۴) عرض کیا میں آپ کے نانا کا صحابی سہل بن سعد ہوں

فرمایا تو نے دیکھا اس امت نے ہمارے

ساتھ کیا سلوک کیا ۔

قُتل واللہ اخی و سیدی

و سبینا کما تسبی العبید والاماء

و حملنا علی الاقتاب بغیر وطاء کما ترئ

کجاوہ

المسائل الفقهیہ

(۲۳)

هو الذی لیث فی الأمیین

تزکیہ اور حکمت

شب ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ — مسجد لبنانی کھباسہ
17.10.58

ملاحظہ: پیشاب اور پاخانے کی نجاست کو بیان کیا گیا ہے

Scientific: پیشاب Acidic مادہ — Uric Acid + Alkaline

Parasites پاخانہ انسان کا جسم رزم گاہ خلق الموت والحیوۃ —

Poisonous — اب منی کی نجاست — جو توم حیات ہے جو اور دہ مردہ

منی — ہر اس جاندار کی منی نجس ہے
جس کا خون اچھل کر نکلے خواہ اس کا گوشت
حرام ہو یا حلال — دریائی ہو یا صحرائی +

مذی وہ رطوبت جو ہیجان شہوت کے
وقت تمام پیشاب سے نکلتی ہے پاک ہے
اسے "مذی" کہتے ہیں

"وذی" وہ رطوبت بھی جو اخراج منی کے بعد نکلتی ہے
پاک ہے اسے وذی کہتے ہیں

پیشاب اور منی کے علاوہ جو دوسری رطوبتیں
پیشاب کی جگہ سے نکلتی ہیں وہ پاک ہیں —

(۴) فعل حرام سے جنب ہونے والے شخص کا پسینہ
بنا بر احوط وجوبی نجس ہے

[illegible]

یا سہیل اشفع لنا ما احبب الرّح
ان یتقدم بالراس بین المحافل
فتوحزننا من کثرۃ النظر
الینا

سہیل کتبہ ہے میں التجا کی مگر اس مستقی
نے مجھے جھڑک دیا —

الا لعنۃ اللہ علی القوم الظالمین
سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

انا للہ و انا الیہ راجعون

[illegible]

www.khwajatateefansari.c[illegible]

خواہ پسینہ جنابت کے وقت آئے یا لواطت در
فعل حرام مرد کے ساتھ ہو یا عورت کے ساتھ
یا جانور کے ساتھ یا حائضہ کے ساتھ جماع۔
یا معاذ اللہ بحالت روزہ جماع یا کھانا
~~ظہار کی حالت میں~~
یا قبل از کفارہ ظہار کی حالت میں جماع
کرنے سے بھی جو پسینہ آئے نجس ہے

ظہار۔ اگر کوئی شخص اپنی زوجہ کو اپنی
ماں یا بہن کی پشت (کی مانند) اور اپنی
عورت سے یہ کہے
انت علی کظہر امی او اختی
یعنی تو میرے لئے میری ماں یا بہن کی
پشت کی مانند ہے اسے ظہار کہتے ہیں
اس سے زوجہ حرام ہو جاتی ہے اور جب
تک کفارہ نہ دے حرام رہتی ہے
کفارہ ایک غلام کو آزاد کرنا ہے

اگر یہ ممکن نہ ہو تو دو مہینے کے روزے رکھے
جب یہ ممکن نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو
کھانا کھلائے
مگر اس میں کچھ شرائط ہیں
(۱) زوجہ مدخولہ ہو اور شوہر بالغ اور عاقل ہو
(۲) اس نے بقصد و اختیار ایسا کیا ہو
unconcious لاشعوریت یا نیم شعور
ظہار واقع نہیں ہوگا
(۳) اس نے ایسا ثقہ عادلین کے سامنے
کیا ہو
(۴) اور ظہار عورت کے ایام حیض میں واقع نہ ہو
(۵) اور اس طہر میں شوہر نے مباشرت
نہ کی ہو
ظہار سے زوجیت زائل نہ ہوگی نہ ظہار
میں عدہ ہے صرف مرد کو جماع کرنا
حرام ہے جب تک وہ کفارہ نہ دے

www.khwajalateefansari.com

جب فعل سے مرد مسلم کا سینہ نجس ہو جائے
یعنی جسمانی نجاست اس قدر ہو اس فعل
میں روحانی نجاست کس قدر ہوگی
زنا کی مذمت قرآن حکیم کی بہت آیتوں
اور سرکار دوعالم علیہ السلام کی احادیث
میں موجود ہے
سرکار رسالت نے فرمایا کہ جب میری امت
میں زنا عام ہو جائیگا تو ناگہانی
موتیں زیادہ ہونگی
زانی مردوں اور عورتوں کیلئے
چھ قسم کا عذاب
تین قسم کا دنیا میں تین قسم کا آخرت
میں ہے

دنیا
(۱) چہرہ کا نور زائل
(۲) مفلسی
(۳) موت قریب ہو جاتی ہے

آخرت میں
خدا کا غضب
حساب کی سختی
اور جہنم کی آگ

عجب روایت میں ہے کہ جب بروز قیامت زانی
مرد اور زانی عورتیں میدان حشر میں لائے
جائیں گے تو ان سے ایسی بدبو آتی ہوگی کہ جس سے
اہل حشر کو ایذا ہوگی اسلئے وہ سب ان پر لعنت
کریں گے۔

بیوی والے مرد اور شوہر دار عورت کا زنا
اور بھی بدتر ہے اس میں دنیا و آخرت دونوں
کی سزائیں بہت زیادہ ہیں۔
پھر محارم سے زنا اس سے بھی زیادہ بدتر ہے
اسلام فواحشات کے قلع قمع کے لئے آیا تھا
مگر کیا ہوا۔

چون خلافت رشتہ از قرآن گسیخت
حریت را زہر اندر کام ریخت
خاست آن سر جلوۂ خیر الامم
چو سحاب قبلہ باران در قدم

۴۸

بر زمین کربلا بارید و رفت
لالہ در ویرانہ ہا کارید و رفت
تا قیامت قطع استبداد کرد
موج خون او چمن ایجاد کرد
بہر حق در خاک و خون غلطیدہ است
پس بنائے لا الہ گردیدہ است

یزید کے متعلق عبد اللہ ابن حنظلہ کا بیان ۔ محرمات سے زنا ۔
(صواعق محرقہ)

سرکار سید الشہدا اور حضرت یحییٰ کا تذکرہ ۔
زانیہ کے لئے یحییٰ کا سر کاٹ لیا
اور یزید کے دربار میں حسین کا سر
زنا کی تحریک پر یہ منظر سامنے
آنا ہی چاہیے
سر حسین سے بے ادبی ۔

۴۹

۱۸ اکتوبر - شنبہ ۵ ربیع الآخر ۱۳۵۸ھ - مسجد لستانی مجلس

المسائل الفقہیہ

(۲۴)

نجاسات (۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) منی (۴) جنابت حرام کا پسینہ

(۵) خون ۔

(۱) جن جانوروں کا خون جہندہ نہیں ان کا خون پاک ہے مثلاً مچھلی، پیسو، کھٹمل، وغیرہ

(۲) خون جہندہ رکھنے والے تمام جانوروں کا خون نجس ہے خواہ انکا گوشت حلال ہو یا حرام اور خون مقدار میں کم ہو یا زیادہ اور خون رگ سے نکلے یا رگ سے نہ نکلے

(۳) جو حلال جانور شرعی طریقہ سے ذبح ہو اس سے جتنا خون عموماً نکلتا ہے نکل چکنے کے بعد جو خون باقی رہ جائے وہ پاک ہے ۔ اگرچہ اس کا کھانا بھی حرام ہے ۔

(۴) جس عضو کا کھانا حرام ہو مثلاً تلی، خصیہ وغیرہ اس میں جو خون ہے اس سے اجتناب کرنا احوط وجوبی ہے

www.khwajaaltafansari.com

(عملِ شنیع) ([illegible] Canal)

٩٠

منی ـ جرثومۂ حیات سے مملو ہے اگلے
یہ جرثومہ نشو و ~~[illegible]~~ نما پا کر جنین کی
صورت اختیار کرتے ہیں ۔
ان میں سے جس قدر اللہ کو منظور ہو تا رحم میں
پہنچ کر انسانیت کی شکل میں نمایاں ہوتے
ہیں ۔ اور جو رحم میں داخل نہ ہوں وہ باہر
آ کر انسانی نظام حیات کے ماحول سے
نکلکر مردہ ہو جاتے ہیں ۔ اور مردہ
ہونے کی صورت میں سمیت اختیار
کر لیتے ہیں ۔ یہ سمیت مضر حیات ہے
اسلئے شریعت طاہرہ نے اسے نجس قرار
دیا ہے یہ حفظان صحت Sanitation کے لیے Sanitation
ہے ۔

٩١

بلکہ انہیں ناجائز صرف کرنا سخت کبیرہ گناہ ہو جاتا
ہے ۔ اسی بنا پر اعلام اور ساحقہ سخت
کبیرہ گناہ ہیں (اعمل الشرائع میں ہے)
صادق آل محمد کی خدمت میں کبائر کی تفصیل
کا سوال اور راوی ~~[illegible]~~ کی عرض
کہ مرتبہ انہیں ترتیب سے بیان فرمائیں
آپ نے فرمایا ۔ الاول شرک باللہ
الثانی قتل نفس زکیہ الثالث اللواطہ
راوی کا سوال کہ زنا قتل نفس کے بعد کیوں
ترتیب دیا گیا ہے فرمایا ۔
یہ بھی قتل نفس ہے
اللہ تعالیٰ نے اس فعل کا ذکر اور اس کی برائی کو قرآن
مجید کے مختلف مقام پر بیان کیا ہے
ولوطا اذ قال لقومہ اتاتون الفاحشۃ
ما سبقکم بہا من احد من العالمین

"انکم لتأتون الرجال شہوۃ
من دون النساء بل انتم قوم
مسرفون"
(الاعراف آیت ۸۰، ۸۱ پ ۸ ع 17)

شریعت میں اس فعل کی سزا سخت ہے جیسے
قتل یا زندہ دیوار گرادو یا بلندی سے
گرا کر مار دینا یا لٹکا کر فرشتے ان کی
نعش کو قوم لوط کے عذاب کی جگہ
میں پہنچا دیتے ہیں
[illegible] ایسے کی سزا سو سو کوڑے ہیں
تین دفعہ یہ سزا دی جائے
چوتھی دفعہ قتل کر دیا جائے
جناب رسالتمآب کی حدیث ہے
کہ جو شخص ان افعال کا مرتکب
ہو وہ میری امت سے نہیں

وہ قوم لوط کے ساتھ محشور ہوگا
سرکار رسالت کی حدیث ہے کہ تین شخص
مرتد ہو جاتے ہیں
واطی المحارم
واطی البہائم
واطی الدبر
ایک حدیث میں ہے کہ لواطہ کے مرتکب
کا روح اسکی نجاست کی وجہ سے فرشتہ
اپنے ہاتھ سے قبض نہیں کرتا بلکہ [illegible]
جہنم سے کرتا ہے
تعجب ہوتا ہے کہ اس قسم کے افعال
مسلمانوں میں کس طرح آ گئے

یہ قبیح افعال بنی امیہ کی سلطنت میں
آئے اکثر اموی خلفاء اس کے مرتکب
تھے
ولید کے متعلق کئی ایسی روایات
ملتی ہیں ۔

وما علینا الا البلاغ

اس قسم کے ~~افعال سے~~ اہلبیت کی ارواح
مقدسہ کو تکلیف تو پہنچتی ہے
کیا دشمنوں نے تھوڑی تکلیف دی اس
جو ہم دوست کہلا کر انکو تکلیف پہنچا رہے
ہیں
سرکار رسید الشہداء کے [illegible]
کا ذکر
اور علامہ حلی کی روایت

باب ۳

المسائل الفقہیہ

(۲۵)

شب ۶ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ 19.X.58 مسجد لبنانی [illegible]

ھو الذی بعث فی الامیین رسولا ... الخ

نجاسات (۱) پیشاب، (۲) پاخانہ، (۳) منی، (۴) پسینہ نجس حرام

(۵)
- خون -

(۱) اگر انڈے کی زردی میں خون پڑ گیا ہو لیکن زردی پر جو پردہ ہوتا ہے اسکی وجہ سے خون سفیدی تک نہ پہنچا ہو تو صرف زردی نجس ہوگی اور سفیدی پاک رہیگی ۔

(۲) وہ خون جو جانور کے دوہنے کی حالت میں دودھ کے ساتھ بھی نکل آتا ہے نجس ہے جس سے دودھ بھی نجس ہو جائیگا ۔

(۳) زخم یا دمل وغیرہ سے جو محض پیپ خارج ہوتی ہے پاک ہے ۔

www.khwajaltafansari.c

(۴) زخم یا پھوڑے سے جو زرد رنگ کی چیز خارج ہو اور اس میں شک ہو کہ آیا یہ خون ہے یا نہیں۔ تو اسکو پاک سمجھا جائے

(۵) جسم کے کھجانے سے جو رطوبت نکلے اور اس میں شک ہو کہ آیا یہ خون ہے یا کہ نہیں اسکو بھی پاک سمجھا جائے

(۶) جب کپڑے پر خون دیکھا جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ آیا یہ گائے بکری کا خون ہے یا مچھر وغیرہ کا تو وہ بھی پاک سمجھا جائیگا

خون کی اہمیت

[illegible] علیک ولا تبصر

[illegible] و لا تشعر

[illegible] الله [illegible]

[illegible]

جسمانی دورانِ خون پر آمدِ عمل بدل یا تحلیل

(۱) سن نشو و ارتقا۔

(۲) سن وقوف

(۳) سن انحطاط

قوموں کی ترقی اور تنزل کا اسی نہج پر

خون کی بر آمد
خون کا ایک جگہ جمع ہو جانا } دوست

اسلام اور خون

سرکار سید الشہداء کا اسلام کے ضعیف کو خون دیکر زندہ رکھنا

صحابہ کا خون

عزیز و اقارب کا خون

اولاد کا خون

اپنا خون

www.khwajalateefansari.com

المنازل الفقیر

ھو الذی بعث فی الامیین الخ

(۲۶)

۹۹

شب ۷ ربیع الآخر ۱۳۷۸ھ 20.10 مسجد شاہی

نجاسات

فی حرام

(۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) منی (۴) پسینہ جنابت

خون

(۱) جو خون دانتوں کے مسوڑوں سے نکلے اگر تھوک سے نکل کر نکل جائے تو منہ پاک ہے مگر احوط یہ ہے کہ اسے تھوک کے ساتھ نہ نگلیں

(۲) جو خون چوٹ لگنے سے ناخن کے نیچے یا جلد کے نیچے اس طرح مر جائے کہ پھر اسے خون نہ کہیں پاک اگر اسے خون کہیں نجس ہے۔ اس صورت میں اگر ناخن یا جلد میں سوراخ ہو جائے

www.khwajalateefansari.com

تو اسے دبا کر نکال دیجئے۔ اگر نکالنا
باعث تکلیف ہو تو اسے اور گرد کو
اس طرح دھوئیں کہ نجاست پھیلنے نہ پائے
مع اسپرٹ کے ایک روئی اور جیسے اسپرٹ لگائیں
اور نکیٹ پر شہد کی کھیریں اور تیمم بھی
کریں

(۳) اگر انسان کو علم ہو کہ کھال نیچے خون
مرگیا ہے یا گوشت چوٹ لگنے سے اس
حالت میں آگیا ہے تو پاک ہے

(۴) اگر ابلتی ہوئی غذا میں ایک قطرہ
خون بھی گر پڑے تمام غذا اور برتن
نجس ہو جاتا ہے۔ ابلنے سے، حرارت
یا آگ سے پاک نہیں ہوتا

(۵) زخم کی صورت میں جو زرد زرد یا سفید
پھنسیاں زخم کی اصلاح کے طور پر نکل
آتی ہیں اگر معلوم نہ ہو کہ ان میں خون بھی
ہے تو وہ پاک ہیں۔
منی

خون کی نجاست کے باوجود انسانی جسم میں
اسکی اہمیت پر غور کیجئے۔
Sacred trust

~~خون کے چالیس قطرات~~

مادہ منویہ کے لئے جناب امیر علیہ السلام کا قول
خارج کرنے میں لذت ہے تو اسے سنبھالنے
میں اس قدر ہوگی

عامل بالیہ ملعون "
منی قطرہ
خون = ۴۰ قطرات ایک ~~قطرہ~~

خون Development
of body + brain

www.khwajataftansari.c

۱۰۴

لا تسفک الدماء

انفرادی زندگی اجتماعی رنگ لاتی رہا

سرکار رضا

عباس علمدار سقائے اہل البیت

جہاں پانی بہا

وہاں خون بہایا

۱۰۳

[illegible]

الا ان اللہ قہار

(۲۷)

شب [illegible] ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ 21.x.58 [illegible]

— نجاسات —

(۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) منی (۴) پسینہ جنب حرام

(۵) خون —

(۶)

— مردہ —

یعنی وہ جانور جو بیماری سے مر جائے یا مار ڈالا جائے یا شرعی طریقے کے خلاف ذبح کیا جائے —

(۱) اُن تمام حیوانوں کا مردہ نجس ہے جن کا خون جہندہ ہو خواہ وہ حلال ہوں یا حرام صحرائی ہوں یا دریائی

(۲) مردے کے اجزا بھی نجس ہیں خواہ اسکی زندگی میں اس سے جدا ہوں یا مرنے کے بعد اس سے علیحدہ ہوں بشرطیکہ ان میں جان ہو

www.khwajalateefansari.com

بعض اوقات

(٣) لیکن وہ اجزا پاک ہیں جن میں روح
حلول نہیں کرتی مثلاً بال ناخن سینگ (ہڈی)
~~مگر ناخن پر موجود ہو تو وضو نہیں ہوتا~~
وغیرہ

(٤) معمولی اجزا جو جانور سے جدا ہوتے
ہیں جیسے ہونٹوں کی پیپڑی یا زخم اور
کی کھال یا ناخن وغیرہ جبکہ ان
اجزا کے علیحدہ کرنے کا موقعہ بھی ہو تو
پاک ہیں [illegible]

(٥) اگر زندہ کھال نوچ لی جائے
تو بنا بر اقویٰ نجس ہے

(٦) انسان کا مردہ سرد ہونے کے بعد
اور غسل سے پہلے نجس ہوتا ہے۔
البتہ صرف مسلمان کا مردہ غسل
سے پاک ہو جاتا ہے اگر غسل سے
پہلے اور میت ٹھنڈی ہونے کے بعد
کوئی اسے ہاتھ لگائے تو غسل مس میت واجب
ہو جاتا ہے اگرچہ خشک ہی کیوں نہ ہو

(٧) مردہ کا نجس ہونا بھی سائنٹفک ہے کیونکہ
مر جانے کے بعد تمام مضر صحت جراثیم Parasites
اپنی خوراک نہ ملنے کے باعث کھال کی طرف آ جاتے
ہیں اور میت کے سرد ہونے کے بعد اسکی کھال
پر ایک چپچپاہٹ لزوجیت کا باعث ہوتی ہے
اسلئے میت کو پاک کرنے کا شرعی طریقہ Scientific
ہے پہلے آب سدر بیری کے پتوں کے پانی
سے غسل دیا جاتا ہے اس سے لزوجیت چپچپاہٹ
دور ہو جاتی ہے۔ پھر آب کافور سے جو
Most Disinfective ہے غسل دیا جاتا ہے
پھر جب میت Disinfective ہو جائے
تو آب خالص سے غسل دیا جاتا ہے۔
چنانچہ اسی بنا پر آب سدر کے پانی سے دھونا
باعث ثواب ہے

غسل مس میت سوائے شہید اور کسی صورت میں نہیں ہے

المسائل الفقهیہ

۱۰۱

(۲۸)

مسجد ربیع الاخر ۱۳۸۷ھ سجد لبنانی ... 22.10.

نجاسات

۱ پیشاب ، ۲ پاخانہ ، ۳ منی ، ۴ پیپ ، ۵ خون

۶ مردہ اور اس کے اجزا

(۱) مرغ کا انڈا جو مردہ مرغ کے پیٹ سے نکلا اگر اس کا اوپر کا چھلکا (مضبوط ہو گیا) سخت ہو چکا ہو پاک ہے مگر اسے پانی کو خطرہ سے لینا چاہئے یا پانی سے پاک کر لینا چاہئے

(۲) نجاست تری کے ساتھ یا کوئی دوسرا عضو حیوان مردہ کو لگ جانے سے نجس ہو جاتا ہے اور احوط یہ ہے کہ بغیر تری کے بھی اس عضو کو دھو کر پاک کیا جائے جو مردہ حیوان سے مس ہوا ہے ۔

جب معلوم ہو جاتا ہے کہ ... میں فرشتے حملت پر یعنی احکام شریعت نہیں رکھتے ۔

(۷) [illegible] جو شخص میت کے سرد ہو جانے اور غسل دینے سے پہلے میت کو مس کرے اس پر غسل مس میت واجب ہو گا تین غسل پورے ہونے سے پہلے کوئی میت کو چھوئے تو بھی غسل واجب ہے

~~میت کا غسل اور~~ میت کو زمین میں دفن کرنا واجب ہے Sanitary کے لئے Scientific ...

سرکار رسالت نے بعض غزوات میں جنگ ختم ہونے کے بعد کفار کی لاشوں کو بھی دفن کرایا ہے ۔

شہدائے کربلا کی عدم تدفین اور ~~[illegible]~~ سر مبارک ایک سال تک دفن نہ ہوا اور اس کی ... بنیاد ...

[illegible]

www.khwajateeransari.co

میں پہلے بیان کر چکا ہوں اور اسے پھر آج دوہراتا ہوں
کہ سرمایہ قوموں کی حیات قوم کی حالت کو
معلوم کرنے کے لئے یہ دیکھئے
کہ اس قوم سے دوسروں کے پاس کتنا جاتا ہے
اور دوسری اقوام سے اس کے پاس کتنا آتا
ہے اگر جتنا اس کے ہاتھوں سے دوسروں کے پاس جاتا
ہے اس سے زیادہ دوسروں کے پاس سے اس کے
پاس آجاتا ہے تو یقیناً یہ قوم ترقی کر رہی ہے

اگر ایسا ہے کہ جس قدر دوسروں کے پاس سے
اس کے پاس آتا ہے اتنا ہی اس کے پاس سے دوسروں
کے پاس چلا جاتا ہے تو پھر سمجھئے کہ قوم اپنی
حالت پر قائم ہے اس صورت میں نہ ترقی ہو گی
نہ تنزل ہے

(۴) گوشت چربی یا چمڑا جو مسلمانوں کو
بازار میں بک رہا ہو اور مسلمانوں سے لیا
جائے پاک ہے خواہ جانور کا شرعی ۱۰۸
طریقہ سے ذبح ہونا معلوم نہ ہو
(۵) ~~لیکن اگر~~ ہاں اگر یہ معلوم ہو جائے
کہ وہ مسلمان ان چیزوں کو کافر سے
لیتے ہیں اور یہ بھی پتہ ہے کہ لیتا ہوا یہ
حیوانی اجزا شرعی طریقے سے ذبح کے بعد
حاصل نہ کئے گئے ہیں تو نجس ہیں
(۶) دھوئیں عطر اور دھونی سے جو بو
جو خلاف... سے آتی اگر
انسان کو انکی نجاست کا یقین نہ
ہو تو پاک ہیں
مسلمانوں کی تجارت کو فروغ کا صورتیں

لیکن اگر ایسا ہو کہ جتنا دوسروں کے پاس
سے آتا ہے اس سے زیادہ ان کے پاس سے دوسروں کے
پاس چلا جاتا ہے تو یہ قوم روز بہ تنزل
ہے اور ایک دن فنا ہو جائیگی ۔
ایسے ذرائع اختیار کرو کہ تمہارا روپیہ
تمہاری ہی جیبوں میں رہے
مومن کا مومن پر حق ۔ Right
راوی صادق آل محمد سے دریافت کرتا ہے

~~[illegible]~~

ماحق المومن علی المومن
آپ نے فرمایا جو حقوق ہیں ان سے
مصیبت میں پڑ جاؤ گے
اصرار پر فرمایا
حق المومن علی المومن
ان تنصفه

اگر ماحول ایسا ہو اور سب اس طرح کریں
ورنہ اس حق کو نبھانے والا مصیبت
میں ہوگا اور چالاک آدمی اس کا
فائدہ اٹھا لیں گے

~~[illegible]~~ والمواساة (ایثار)
خود فاقہ سے مومن کو کھلا دے
خود ننگا ہو مومن کو پہنا دے
خود مصیبت میں پڑ جائے اور مومن
کو مصیبت سے نکالے
اہل البیت ۔ حسین علیہ السلام در کربلا
محمد بن بشر الحضرمی
بیٹے کے قید ہونے کی اطلاع
چاہیں تو اجازت اس کا جواب

www.khiajalateefansari.c

چادریں اور کچھ گھر کا اسباب
لٹ چکا ہو تاکہ اب پہنچ کر
اسے قید سے چھڑایا جائے
رسول اللہ کی بہو بیٹیاں بے چادری
حضرت فاطمہ کبریٰ کی ردا اب
تاراج خیام سے بیہوش ہیں
صدیقہ حضرت زینب کی گود
طالبہ چادر ارشاد
میں خود سر برہنہ ہوں
الا لعنۃ اللہ علی القوم الظالمین

شب دہم ربیع الثانی 23.X.58 مسجد قوۃ الاسلام

مجلس ولادت امام حسن عسکری علیہ السلام

ان الدین عند اللہ الاسلام

Collection of dogma

اسلام خیالی عقائد کا مجموعہ نہیں وہ اس دنیا کے
جیتے جاگتے انسانوں کے لئے اس حیات کی
کشمکش میں (Struggle of Existence) میں
عمل کا صحیح راستہ دکھلانے کے لئے آیا
تھا وہ راستہ جو بال سے زیادہ باریک
اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے
اسلئے وہی طریق کار جو ایک حال میں درست
ہے ایک دوسری مختلف صورت حال میں نادرست
ہو جاتا ہے
مثلاً رسالت کا مکہ میں سکون کی
زندگی بسر کرنا درست راستہ تھا

مدینہ میں جب کفار نے حملے شروع کر دیے
تو وہ نادرست ہو گیا اب دفاع کے لئے
میدان کارزار میں آنا پڑا
جناب امیرؑ کا ایک جنگ میں شریک ہونا
اور اظہار شجاعت فرمانا صحیح رستہ تھا
مگر صدر اول کی بادشاہتوں
میں باوجود اپنی حق تلفیوں کے
میدان میں آ جانا صحیح نہ تھا
اسلئے گوشہ نشینی اختیار فرمائی
پھر لیکن دور سلطنت میں انقلاب دوئی
کا شروع ہونا ضروری تھا
امام حسن علیہ السلام کو ایسے حالات
درپیش تھے کہ صلح کرنا ہی مناسب تھا

اور امام حسین علیہ السلام حالات کا تقاضا
میدان شہادت میں اترنا
امامان کا عروج اور زوال
اسلئے ضرورت تھی کہ زندگی کے ہر ایک کی
انقلاب میں صحیح عمل کے نمونے پیش
ہو جائیں ۔
کیونکہ انسانی انقلابات میں انسانی کردار
کے دوراہے آتے ہیں اور ہر دوراہے پر
یہ اندیشہ ہے کہ یہ راستہ صحت کی
طرف جا رہا ہے یا غلطی کی طرف
یہ مقصد نہ صرف زبانی تعلیم سے پورا ہو سکتا تھا
اور نہ کسی ایک رہنما کی سیرت زندگی سے
وہ کتنا ہی بلند کردار کیوں نہ ہو ۔
اسلئے اسکی [illegible] سالہ زندگی کتنے ہی

116

مختلف دوروں سے گزری ہو
گروہ نوع انسانی میں پیش آتی ہو تو اسے
تمام انقلابات پر حاوی کسی طرح بن سکتی
~~[illegible]~~ اسی مقصد کے پورا کرنے کے لئے
آل محمد کو اللہ نے بنایا اور آل محمد میں
بارہ امام رہے جنکا مجموعی دور
اس عالم میں ختم مرتبت کے ساتھ
اڑھائی سو برس رہا ہر انقلاب
کے لئے ایک نمونہ عمل تھا اسی امر کو خالق
عالم نے اس طرح بیان فرمایا
ضرب اللہ مثلا کلمۃ طیبۃ کشجرۃ
طیبۃ اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء
تؤتی اکلہا کل حین باذن ربہا
ویضرب اللہ الامثال للناس لعلہم
یتذکرون

[illegible]

117

انہوں نے اڑھائی سو برس میں ہر انقلاب کے
لئے نمونہ پیش کیا ~~[illegible]~~ اور صحیح راہ
دکھلائی اسی لئے جناب امیر نے فرمایا ہے
بل کیف تعمہون وبینکم عترۃ نبیکم
وہم ازمۃ الحق واعلام الدین
والسنۃ الصدق فانزلوہم باحسن
منازل القرآن (قلوب مومنین)
وردوہم ورود الہیم العطاش
جس طرح پیاسے اونٹ پانی
پیاس بجھانے کے لئے جاتے
آتے ہیں

تم ادھر ادھر کس طرح بھٹک رہے ہو [illegible]

~~اندر اڑھائی سو برس میں~~
آل محمد نے اڑھائی سو برس کے اندر مختلف انقلابات
میں اپنے عمل کے جو نقوش چھوڑ دیئے

ان کے بعد دنیا کا کوئی ماحول کوئی انقلاب ایسا نہیں
جس میں ان ذوات مقدسہ نے نمونۂ عمل
پیش نہیں کیا۔

آئیے آج امام حسن عسکری علیہ السلام کی
زندگی پر غور کریں۔

ابو محمد کنیت حسن نام۔ سامرہ کے محلہ
عسکر میں قیام کی وجہ سے عسکری
والد۔ امام علی نقی اور سوسن تھی
والدہ سلیل خاتون (جنابت الجودہ میں سے)
کہ کسی شاہی خاندان کی شاہزادی تھیں
امام محمد تقی سے روایت ہے کہ سلیل تو
ہر نجاست و رجس سے پاک تھیں
یہ محترمہ عبادت، ریاضت اور [illegible]
صفات میں اپنے طبقہ کے لئے
مثال کی حیثیت رکھتی تھیں

[illegible]

ولادت ۱۰ ربیع الثانی ۲۳۲ھ
۱۱ سال اپنے والد کے ساتھ وطن
میں رہے یہ زمانہ اطمینان سے گزرا
۲۵۴ھ میں جبکہ آپکی عمر ۲۲ سال کی تھی
آپ امامت کے مسند پر بیٹھے

شاہان عباسیہ
وقت ولادت — واثق باللہ
متوکل، منتصر، مستعین
~~مستعین باللہ~~
معتز باللہ عباسی —
مہتدی باللہ "
معتمد باللہ "
ان تینوں زمانوں میں آپکو امن و سکون نصیب نہیں ہوا

ہمیشہ قید میں رہ کر بھی فرائض امامت کی ادائیگی
(قید تنہائی)
فرائض تقرر سفراء
حفاظت مذہب — یہ سفرا علم و تقویٰ میں یگانہ
ہوتے۔ مسائل کا جواب دیتے اور جو مسائل
دسترس سے باہر ہوتے انفرادی طور پر
امام سے دریافت کر لیتے

[illegible]

مذہب کی کیا تھا ذریعہ قرآن کے اجمالی کی تفصیل
خمس " " خمس " محمد تقی محمد کا نام
~~مال غنیمت~~ کن کن اشیا پر ہے
(۱) مال غنیمت جو کفار سے لڑ کر جو مال ہاتھ آئے
(۲) معادن کا مالک ہونا۔ معادن سے پانچواں حصہ
(۳) دفائن
(۴) دریا سے نکلنے والی چیزیں
(۵) تطہیر۔ حلال و حرام جب مل جائے
(۶) سال بھر کی بچت لہذا [illegible] ضروری
سفرائے خصائص۔ جاسوس اور سراغرسانی
سفرائی [illegible] کا اندیشہ
(۱) عثمان بن سعید عمری (تیل کی دکان) [illegible]
(۲) ~~ابوجعفر محمد بن عثمان~~ لقب [illegible] بغدادی [illegible] نے لقب
[illegible] کا ایک سمیر [illegible] تھے
وہ اسے اپنے مال [illegible] میں
رکھ کر امام کی خدمت میں بھیجا کرتا

اس زمانے کے لوگ اور ہماری حالت
(۲) ابوجعفر محمد بن عثمان بن سعید عمروی
(۳) احمد بن اسحاق
(۴) محمد بن صالح بن محمد ہمدانی داستان
جب اس کے باپ صالح بن محمد ہمدانی کا انتقال
ہو گیا۔ تو امام زمانہ کے یہاں سے مجھے حکم ہوا کہ میں
مال کا لوگوں سے مطالبہ کروں۔ میں نے بھیجی ہوئی
فہرست سے مال وصول کیا
مگر ایک آدمی کہ اسکے تمسک میں لکھا تھا کہ چار سو
اشرفی اسے دینا چاہئے میں اسکے پاس گیا، مال اس
سے طلب کیا اس نے دینے میں تاخیر کی اسکے
بیٹے نے میری بے عزتی کی اور مجھے بے وقوف بنایا
میں نے اسکے باپ کے پاس شکایت کی اس نے بھی [illegible]
نہ کی اور ہنس کر ٹال دیا۔ میں نے اسکی داڑھی
کو پکڑ کر کھینچا [illegible] لطف [illegible]
اسکا بیٹا [illegible] باہر نکل کر ~~[illegible]~~ بغداد کے لوگوں
سے استغاثہ کیا کہ ایک قمی رافضی نے [illegible]

پس بہت سی مخلوق میرے گرد جمع ہو گئی۔ پس
اپنی سواری پر سوار ہوئے اور میں نے کہا
اخسئتم یا اہل بغداد، تم خوب کام
کرتے ہو ایک ظالم کی حمایت کرتے ہو
اور ایک مسافر مظلوم پر اس کو
مسلط کرتے ہو جس کا روپیہ کا مطالبہ
اس ظالم کے ذمہ ہے
میں ہمدان کے اہل سنت میں سے ہوں
اور یہ آدمی مجھے تم سے منسوب کر کے
رافضی کہتا ہے تاکہ میرا حق تلف کرے
اور مجھے میرا حق نہ دے۔ اہل بغداد نے یہ سنا تو
اسے مجھ پر [illegible] اور وہ روپیہ
مجھ کو لیکر دے دیا —

باب ۳

المسائل الفقہیہ

(۲۹)

شب ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ [illegible]
25 10.58

نجاسات

(۱) پیشاب، (۲) پاخانہ (۳) منی (۴) [illegible] حرام جنب
(۵) خون (۶) مردار

(۷-۸) کتا اور سور —

مطہرات

(۱) خشکی پر رہنے والا کتا اور سور نجس ہیں —

(۲) اس نجس کتے اور سور کے تمام اجزا بھی نجس ہیں خواہ ان میں جان ہو یا نہ ہو جیسے بال ناخن ہڈی اور ان کی رطوبتیں وغیرہ نجس ہیں

(۳) دریائی سور اور کتا ~~نجس~~ پاک ہیں

(۴) اگر بکری کے پیٹ سے کتے یا سور کا بچہ پیدا ہو اور اس پر کتے یا سور کا نام صادق آ[illegible]

اسکے بعد دو دفعہ پانی سے پاک کریں۔
سؤر میں Hook جراثیم ہوتے ہیں
اس لئے سؤر کی نجاست کو Scientific
سؤر کے چاٹے ہوئے یا جس میں سؤر
نے کچھ کھایا ہو پہلے مٹی سے مانجھ لیں
پھر آپ کثیر یا جاری میں پاک کریں
احوط یہ ہے کہ آپ سات بار دھوئیں
اب آپ اس سے اندازہ کریں کہ ایسے ہوٹلوں
ریسٹورنٹوں میں جہاں نجاست کا احساس
نہ ہو کھانا کھانا یا ناشتہ کرنا مسلمان
کے لئے کہاں تک جائز ہے
عیسائیوں کے ہاں نجاست اور طہارت کا
کوئی اصول ہی نہیں جتنا کہ سنٹ یا ل
جیسے ہماری زبان لوشن کہتے ہیں نے کہا ہے

تو وہ نجس ہے اور اگر اسکی بکری یا
بکرا کھا جائے تو پاک ہے۔
کتے اور سؤر کی نجاست نہایت Scientific
ہے۔
کہتے ہیں ایک خاص قسم کے جراثیم ہوتے ہیں
جو نشو و ارتقا پاکر دیوانگی پیدا کرتے
ہیں اور یہ جراثیم محض خیالی ڈویلپمنٹ Development
نہیں ہوتے موجودہ سائنس میں
یہ ثابت ہو گیا ہے کہ انہیں صدی سے
ہی منکشف ہو جاتے ہیں
اسی شریعت البیت اہل بیت میں حکم
ہے کہ کتے کے چاٹے ہوئے اور کھائے
ہوئے برتن کی طہارت میں لازم ہے
کہ پہلے آپ خشک مٹی سے خوب مانجھیں
پھر پانی ڈال کر اسے گیلا کر کے مانجھیں

[illegible]

رسالہ

رسالہ پولس باب اول آیت ۱۵

~~ترجمہ~~

ہر چیز پاکوں کے لئے پاک ہے
اور ناپاکوں اور بے ایمانوں کے
لئے کوئی چیز پاک نہیں بلکہ ان کی
عقل اور ضمیر بھی نجس ہے

اصلاح (رسالہ پولس باب اول آیت ۱۵)

پھر اس نے کہا کہ ایسی کوئی
~~کوئی چیز~~ اندر نہیں جاتی جو
جو چیز باہر سے آدمی کے اندر
داخل ہوتی ہے وہ اسے ناپاک
نہیں کر سکتی اچھی چیزیں ہر دن کے اندر
جا کر [illegible] جاتی ہیں اور بری چیزیں
اندر [illegible] جا کر باہر آ کر ظاہر ہو جاتی ہے

(انجیل مرقس باب ۷ آیت ۱۸)

یورپ کی کوشش ہے کہ مسلمانوں کو ~~اعتبارا~~
اسلامی امتیازات سے بیگانہ کر دیا جائے

یہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روح محمد اس کے بدن سے نکال دو
فکر عرب کو دے کے فرنگی تخیلات
اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو

بنی امیہ کی بھی یہی کوشش تھی
کہ مسلمانوں کو حلال و حرام،
طاہر و نجاست سے بیگانہ کر دیا
جائے

مرد حسینی نیست تا گردد شہید
ورنہ بسیار اند در دنیا یزید

اگر آپ حسینی ہیں تو عہد حاضر کے یزیدوں

۱۲۸

سے بچو

یزید کے متعلق ابن الفقیہ نے کتاب البلدان
میں لکھا ہے
وہ یزید ایک ایسی جماعت کا نمائندہ تھا
جو حلال کو حرام اور حرام کو حلال
خبیث کو طاہر اور طاہر کو خبیث
بنانا چاہتی تھی

حسین مدینے سے رخصت ہونے لگے تو
محمد بن حنفیہ کو وصیت نامہ
غرض امر بالمعروف اور نہی
عن المنکر
پھر محمد بن حنفیہ کی روزانگی والے
وقت ملاقات اور گفتگو
شاء اللہ ان یرانی اسیرا
شاء اللہ ان یراھن اسیرا

۱۲۹

سلسلہ

باب ۳
المسائل الفقہیہ
(۱۳۰)

شب ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۷۸ [illegible]
26.x.58

آیہ: قد افلح من زکاھا وقد خاب من دساھا

الآیۃ ھو الذی بعث الخ

مقصدِ نبوت

الانسان مرکب من روح ونفس وجسد
رسول اللہ ان سب کے تزکیہ کے لئے مبعوث ہوئے

(۱) تزکیہ جسم - نجس اور حرام چیزوں سے پرہیز سے ہوتا ہے

اسی لئے ارشاد ہوا
(۱) کلوا مما فی الارض حلالا طیبا
(۲) کلوا مما رزقکم اللہ حلالا طیبا
(۳) کلوا من الطیبات واعملوا صالحا

نفس کا تزکیہ
اخلاق رذیلہ اور عبادات سے ہوتا
اور روح کا تزکیہ معرفت خدا سے ہوتا ہے

اور یہی نجات کا ذریعہ ہے
قد افلح من زکیٰہا
وقد خاب من دسٰہا

اول الدین معرفتہ
اور کمال معرفت توحید اور کمال توحید اخلاص

جسم کی نجاست کا تعلق نفس پر اور نفس کی نجاست کا روح پر اثر پڑتا ہے —

نجاسات کا بیان [illegible]

(۱-۲) پیشاب، پاخانہ (۳) منی
(۴) پسینہ جنب حرام (۵) خون (۶) مردار
(۷) کتا (۸) سور
(۹) کافر نجس ہے

کافروں کے

(۱) ہر جو منکر مشرک نجس ہے خواہ وہ بت پرست ہو یا یہودی، عیسائی ہو یا مجوسی، حربی ہو یا ذمی ~~[illegible]~~ نجس ہے

(۲) غالی جو جناب امیر علیہ السلام کو خدا کہیں
(۳) جن لوگوں نے جناب امیر المومنین پر خروج کیا یا خروج کرنے والوں کے طریقہ پر ہیں انکو خوارج یا خارجی کہتے ہیں
(۴) وہ شخص بھی کافر و نجس ہے جو اہل بیت سے دشمنی رکھے ایسے لوگوں کو نواصب یا ناصبی کہتے ہیں
(۵) ضروریات دین کا منکر بھی ~~[illegible]~~ کافر اور نجس ہے

کافر کی تمام رطوبتیں اور اسکے تمام اجزا نجس ہیں —

مشرک کی نجاست پر نص قرآنی ہے
— انما المشرکون نجس —
انما کلمہ حصر ہے
اس نص کے باوجود کفار و مشرکین سے معاشرت اور انکی ملوث اشیا کا استعمال عام ہوتا جا رہا ہے —

www.khwajalateefansari.com

طہارت کو عام اور نجاست کو عام ~~[illegible]~~

عیسائیوں میں پولوس یعنی سینٹ پال نے کیا

اور مسلمانوں میں ائمہ اربعہ نے کیا

سینٹ پال نے کہا یہ مسئلہ ایجاد کیا کہ

جو چیز پیٹ میں چلی جائے پاک ہو جاتی ہے

اور امام ابو حنیفہ نے یہ مسئلہ ایجاد کیا

کہ کفار و مشرکین سے جو چیز درہم دینار

خریدی جائے طاہر ہو جاتی ہے

مگر اہل سنت کے یہاں تک ہے

معصوم الطاہرین مخصوص

صرف نجاست کفار کا قائل

مذہب اہل بیت تھا

اور انہیں تہذیب غیروں نے

عام کر دیا۔

~~مگر عمل مذہب میں تبدیلی نہیں آئی۔~~

~~میں اپنے نوجوانوں سے پوچھتا ہوں کہ~~

~~کہاں~~

~~ہمارا مذہب زدہ نوجوان کہتا ہے~~

ہم نجاست کفار کی دو چار دن تفصیل

سے بیان کریں گا۔ اور جو ہمارے مذہب

زدہ حضرات کا جواب دینا

معاویہ کے درباری — ابن تیمیہ تمہارا مسلک

(۱) ابن یامین یہودی۔ ایک دن معاویہ کے دربار

میں ابن اشرف یہودی کے قتل کا ذکر ہوا۔

ابن یامین نے کہا ابن اشرف نے غداری کی تھی

اور اسکو فریب سے قتل کیا گیا۔ معاویہ سنتا رہا اور

کیونکہ محمد بن مسلمہ انصاری کھڑے ہوئے

اور کہا فرمایا کہ معاویہ تمہارے سامنے رسول اللہ کی

توہین کی جا رہی اور قتل کا الزام لگایا جا رہا ہے تم سن

معاویہ کا درباری
ابن اثال عیسائی طبیب اس سے
عبدالرحمٰن ابن خالد ابن ولید
کو زہر دلوایا۔
سعید بن عثمان کو دگنا
صاحب لغات کاشفیہ نے لکھا کہ معاویہ
جب مرا اس کا لباس غسل دینے کے
لئے اتارا گیا تو اس کا لباس کے
نیچے سے صلیب برآمد ہوئی
یزید کا اپنا قول۔
فان حرمت یوماً علی دین احمد
فخذها علی دین المسیح ابن مریم
شہادت سفیر روم

باب ۳

المسائل الفقہیہ

(۳۱)

شب ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ — مسجد لبستانی ممبا
27.X.58

نجاسات

(۱) پیشاب، (۲) پاخانہ، (۳) منی، (۴) پسینہ جنب حرام،
(۵) خون، (۶) مردار، (۷) کتا، (۸) کافر

کافر

(۱) غالی چونکہ جناب امیر علیہ السلام کو خدا کہتے ہیں اسلئے مشرک ہیں اور نجس ہیں
(۲) جن لوگوں نے جناب امیر علیہ السلام پر خروج کیا اور خروج کرنیوالوں کے طریقہ پر رہے انکو خوارج یا خارجی کہتے ہیں نجس ہیں
(۳) وہ شخص بھی کافر و نجس ہے جو اہل بیت سے دشمنی رکھے ایسے لوگوں کو ناصب یا ناصبی کہتے ہیں

www.khwajaalateefansari.c

١٣٦

(۴) معاذ اللہ اگر مسلمانوں میں سے کوئی شخص بارہ اماموں میں سے کسی کو گالی دے
نجس ہے

(۵) اگر نابالغ بچہ کے ماں باپ دادا دادی کافر ہوں تو وہ بچہ بھی نجس ہے اگر ان میں سے کوئی ایک بھی شیعہ مسلمان ہو تو پاک ہے

(۶) جس شخص کے متعلق معلوم نہیں کہ وہ مسلمان ہے یا نہیں ~~[illegible]~~ تو وہ پاک ہے لیکن اس پر دوسرے مسلمانوں کے احکام جاری نہیں ہونگے اور جب تک ایسے مشتبہ انسان اپنا اسلام ثابت نہ کرے مسلمان عورت سے اس کا نکاح نہیں ہوگا اور اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جائیگا

مشرکین کی نجاست نص قرآن سے ہے۔

١٣٧ آیۂ مبارکہ ہے

"انما المشرکون نجس"

نجاست کفار و مشرکین نصی ہے
آیۂ نجاست مشرکین آیات محکمہ سے ہے
غیر محتاج تاویل ہے

~~انما [illegible] کلمہ حصر ہے~~
~~مسلمانوں کے کفار کی بات نجس ہے~~

~~کفار و مشرکین کی دوستی اور ان میں رہنے سہنے سے جو [illegible] اور نجس چیزیں کھانے سے ان کے دل بھی نجس ہو گئے ہیں اسلئے ان کی نجاست کو پاک سمجھنے لگے ہیں اور بعض [illegible] کے مطابق آیت کو [illegible]~~

~~کرتے اسکی تاویل کرنے لگے ہیں~~

~~چنانچہ یہ حالت ہو گئی کہ مسلمانوں کو طہارت~~

~~ہوتی ہے اسکی طرف التفات [illegible]~~

~~ہے —~~

~~ابتدائی زمانے تمام مسلمان اس بات~~

~~پر متفق تھے کہ مشرک نجس ہیں~~

~~جسمانی طور پر بھی نجس ہیں~~

ایسی صریح الدلالت اور محکم آیات

قرآن میں کم ہی ہیں —

خداوند عالم تحقیقی اور قطعی طور پر فرماتا

ہے کہ اسکے سوا نہیں کہ مشرکین

نجس العین ہیں جس طرح بعض

حیوان کتے اور سور

نجس بفتح جیم یا صفت مشبہ ہے یا مصدر

صفت مشبہ بروزن حسن

اگر یہ صفت مشبہ ہے تب بھی اسکے یہ

معنی ہیں کہ نجاست انکی ذات

کے ساتھ ہے کیونکہ صفت مشبہ صفت ذات

~~میں داخل ہوتا ہے~~ کے ساتھ ہوتی ہے

اگر یہ مصدر ہے اور مصدر جب محمول ہو

تو مقصود حکم میں مبالغہ ہوتا ہے

زید عدل ہے — زید سراپا عدل ہے اور عین عدل

اسی طرح انما المشرکون نجس

مشرکین عین نجاست، مجسم نجاست

نجس العین ہیں

مسلمان قرن اول میں اس آیت کے یہی

معنی سمجھتے تھے، اصحاب، تابعین

اور تبع تابعین —

اہل سنت کے راویوں کے جرنیل عبداللہ ابن عباس کہتے ہیں ۔

وروی عن ابن عباس
اعیانھم نجسۃ کالکلاب والخنازیر

مشرکین کے اجسام کتوں اور سوروں کی طرح نجس ہیں

(تفسیر کشاف جلد ۲ ص ۹۰)

وقیل ھی انجاس العین کالکلب والخنزیر

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مشرکین کے اجسام کتے اور سور کی طرح نجس العین ہیں

(کتاب التاویل ص ۶۲)

لیکن دور جوں جوں محمد و آل محمد کی دشمن سلطنتوں میں کفار سے معاشرت بڑھتی گئی۔ کفار سے کفار کا خیال مٹتا گیا چونکہ یہ سلطنتیں مسلمان کی اسلامی خصوصیات سے بیگانہ تھیں اور ساتھ ہی انسان کی یہ عادت ہے کہ جب ابتدا میں گناہ کرتا ہے تو گناہ کا احساس ہی تک اور جوں جوں گناہ کا اعادہ ہوتا ہے گناہ کا احساس کم ہو جاتا ہے تہذیب مغرب کا یہ کمال ہے کہ وہ گناہ کے مٹانے میں خاص مہارت رکھتی ہے
زدہ تو ~~بنی امیہ و عباسیہ~~ اور رسالت کی سلطنتوں نے لیکر آج تک کفار و مشرکین سے معاشرت بڑھتی رہی اس کثرت معاشرت، میل جول سے ان نجس اشیاء کھانے کھاتے رہنے سے ان کے دل نجس ہو گئے

اذا انکشف القلب کا اثر ہوا تو حالت میں دیکھا
گویا کہ سمجھنے لگے اور اپنے اس فعل کے
جواز کے لئے آیت کی تاویل کرنے لگے
یا آیت کو جھٹلانے لگے
گناہ کے ارتکاب اور کثرت کا یہ نتیجہ ہوتا
Excess Repetition
ہے کہ انسان آیات الٰہیہ کی تاویل
کرنے یا انہیں جھٹلانے لگتا ہے
قرآن مجید نے اس حقیقت کو ان
الفاظ میں پیش کیا ہے

ثم کان عاقبة الذین اساؤا السوأی
ان کذبوا بآیات اللہ

پھر انجام ان لوگوں کا جو بدکاری اور
سیئات کے مرتکب ہوتے تھے یہی
ہوتا ہے کہ وہ آیات الٰہی کی تکذیب
کرنے لگیں

یہی وہ آیۂ مبارکہ ہے جسے عصمت صغریٰ
ام المصائب زینب الزہرا نے یزید کے
دربار میں پیش کیا۔ کس وقت۔
جس وقت کا نقشہ سید الساجدین نے اس طرح
پیش کیا ہے

لقد حملنا الی یزید بن معاویة
اتونا بجمال بلا وطاء کالاغنام
وکان الحبل فی عنقی وعنق ام
کلثوم وبکتف زینب وسکینة
والبنات وکلما قصرنا عن
المشی ضربونا حتی اوقفونا
بین یدی یزید وهو علی سریر
مملکته

سر سید الشہداء طشت میں اس کے سامنے
رکھا تھا اور وہ چھڑی سے بے ادبی کر رہا تھا

١٢٤ اور اپنے مشہور اشعار پڑھ رہا تھا

لعبت بنی ہاشم بالملک

فلا خبر جاء ولا وحی نزل

علی کی بیٹی نے کھڑے ہو کر [illegible]

الحمد للہ الذی رب العالمین

والصلوٰۃ علی جدی سید المرسلین

یا ابن الطلقا

صدق اللہ کذالک یقول

ثم کان عاقبۃ الذین اساؤا السوأی

ان کذبوا بآیات اللہ و

کانوا بہا یستہزءون

ترجمہ: [illegible]

المسائل الفقہیہ ١٢٥

(نمبر [illegible])

شب ۱۵ ربیع الآخر ۱۳۷۸ھ شب [illegible]

28/10/58

نجاسات

(۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) منی (۴) پسینہ فعل حرام
(۵) خون (۶) کتا (۷) سؤر (۸) مردار

(۹) مشرک و کافر۔

آیۂ نجاست مشرکین اس طرح ہے:—

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا

(التوبہ آیت ۲۷ پ ۱۰ ع ۱)

سوا اسکے نہیں کہ مشرک تو نرے نجس ہیں
تو اب وہ اس سال کے بعد مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ
کے قریب پھٹکنے نہ پائیں۔

www.khwajalateefansari.com

اہل سنت کے ائمہ بالخصوص امام ابو حنیفہ نے
اس آیت کے باوجود یہ مسئلہ ایجاد کیا

نجاست مشرکین سے مراد
انکی روحانی نجاست ہے انکے
جسم نجس نہیں ہیں یہ

اس قول کو سامنے رکھکر اب آیہٴ قرآنی
پر غور کیجیے

انکے معنی یہ ہیں کہ مشرک صرف نجس ہیں
تو اب وہ اس سال کے بعد خانہ کعبہ
کے قریب نہ پھٹکنے پائے

یعنی انکے اجسام خانہ کعبہ کو مس نہ کرسکیں
اگر روح نجس ہے تو انکے اجسام کو
کعبہ سے روکنے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے

یہ حکم مال القضا کے وجہ سے اہل مکہ کو
ناگوار گزرا تھا
جیسا کہ جب مشرکین کا نجاست اور انکے

خانہ کعبہ میں آنے کی ممانعت کا حکم نازل ہوا
تو [illegible] مسلمان گھبرائے اور سرکار رسالت کی
خدمت میں آکر عرض کیا اگر یہ مشرک لوگ
حج میں نہیں آئینگے تو ہماری تجارت جاتی رہیگی
تو ہم معاشرتی تنگی آجائیگی اسپر اس
آیت سے اگلی آیت نازل ہوئی

وان خفتم عیلۃ فسوف یغنیکم اللہ
من فضلہ ان اللہ علیم حکیم

(التوبہ آیت ۲۸ پ ۱۰ ع ۱۰)

اگر تم ان سے الگ ہوجانے میں فقر وفاقہ سے
ڈرتے ہو تو عنقریب ہی خدا اگر چاہیگا
تو اپنے فضل و کرم سے غنی کردیگا
بیشک خدا بڑا واقف کار اور حکمت
والا ہے

معلوم ہوا کہ عرب طمع اور لالچ کی وجہ سے
نہیں چاہتے تھے کہ مشرکین نجس خیال
کئے جائیں

اسلئے اس آیت کی ابتک وقت
مناسبت opportunity فساد پرستا جب
انکے نفاذ کا تقاضا ہوگا تاویل کرینگے
چنانچہ راغب نے تاویل کی دوسری صورت
مفردات میں جو انوکھی ہے وہ کہتا ہے ۔
اور اغانی ~~[illegible]~~ عقائد و اخلاق کے لحاظ سے ناپاک
یعنی نجس ہونے سے مراد غیر حسی نجس
ایسے نجس جنکی نجاست بصیرت سے
معلوم ہوتی ہے بصارت سے محسوس
نہیں ہوتی +
لیکن اسکے خلاف جواب اور ابو عبیدہ
علمائے لغت نے کہا ۔ نجس ۔ قذر یعنی
گندے پلید یعنی انکی نجاست حسی
نجاست ہے حکمی نجاست نہیں
قتادہ نے کہا نجس اسلئے ہیں کہ غسل
جنابت اور وضو نہیں کرتے
~~[illegible]~~ کہا

اب محمد و آل محمد علیہم السلام کا اسوۂ عمل دیکھئے
اہلسنت کے یہاں سے حدیث ابو الشیخ ابن مردویہ
~~[illegible]~~ سے نقل ہوئی ہے کہ حضور نے فرمایا

من صافح مشرکا فلیتوضأ او
لیغسل کفیہ

جو شخص مشرک سے ہاتھ ملا لے تو چاہیئے
کہ یا تو وضو کرے یا صرف ہتھیلیاں دھولے
(تفسیر کبیر)
جناب امام حسن علیہ السلام کا قول ہے

انما المشرکون نجس فمن صافحهم
فلیتوضأ

مشرکین نجس العین ہیں اگر کوئی انسے مصافحہ
کرے تو ہاتھ دھو لے ۔
معصومین علیہم السلام کی تعلیمات سے استنباط
کر کے محقق نے جو احکام شرائع الاسلام
میں مرتب کئے ہیں ان میں سے بعض

احکام کو سنئے۔

ان کفار نجس العین ہیں جس چیز کو
یا ان کا بچہ وہ چھو جائیں تو وہ نجس ہو جاتی ہے خواہ
چھو جائے وہ کافر حربی ہوں یا ذمی
یہود و نصاریٰ وغیرہ اور انکے ان
برتنوں کا استعمال بھی جائز نہیں
جو انہوں نے تر چیزوں میں
جب کتا یا سور یا کافر کسی چیز
یا جسم کو لگ جائے اور وہ تر ہو
تو اس جگہ کا دھونا واجب ہے
چاہے کپڑا ہو یا بدن اگر
اب آپ حضرات مومنین یا
شیعہ اثنا عشری ہیں آپ ہی
خیال فرمائیں — کہ آپ نے

ان ہادیوں کو جو اغیار نے اختیار
~~کی ہیں~~ اپنایا ہے یا آئمہ اہل بیت
کو۔ آپ کے ذاکر روز پڑھتے
ہیں

من تمسک بہم فقد نجی
ومن تخلف عنہم غرق و ھوی

اہل بیت کے مسائل کو آپ کے
سلف صالحین نے کس طرح اپنایا
جو مانے ہوئے بزرگ ہیں
آپ آج آزادی کے زمانے
میں انہیں کیوں نہیں اپناتے
انہوں کے فقہ کے مسائل کو انتہائی
سخت حالات میں بھی بیان
کیا۔

مسلم شریف کی روایت
اور بازار کی فقہ
بچوں کی فاقہ سے حالت
رقیق القلب حضور ﷺ
پر اثر صدقہ نہیں کرتے
صدقہ نہیں کھاتے تھے
"الصدقة حرام علینا
آل محمد"

(۳۱)

شب ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ مسجد بستانی حمایت
29.X.58

نجاسات

(۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) منی (۴) پسینہ فعل حرام (۵) خون
(۶) کتا (۷) سور (۸) مردار

(۹) مشرک و کافر

کافر کو مشرک لغت کے لحاظ سے نہیں کہا جاتا —
بلکہ یہ اصطلاح شرعی ہے (Technical term of Shariat)
اور وہ اس طرح پر ہے —
"کل کافر مشرک"
چنانچہ تفسیر کبیر میں ہے —
وقوع اسم المشرك على الكافر
ليس من الاسماء اللغوية
بل من الاسماء الشرعية
كالصلاة والزكاة وغيرهما

www.khwajalateefansari.com

مسئلہ کفارہ ۔

یہودی، عزیر کو ابن اللہ کہتے ہیں ۔ مشرک

خلاف توحید لم یلد ولم یولد

مجوسی worshipper of fire

غالی ۔ جناب امیر علیہ السلام کو خدا کہتے ہیں

مجسمہ ۔ خدا کی تجسیم کے قائل ہیں ۔

بہائی ۔ مشرک

یا قوم طہروا قلوبکم ثم الصدرکم
لعلکم ترجون بارئکم فی ھذا
القمیص المقدس البدیع
(مبین ص ۳۰)

قد اتی الاب والابن فی الواد المعزز
(مبین صلا)

فاذا کان کذالک وجب اندراج
کل کافر تحت ھذا الاسم و
قیل لفظ المشرکین یتناول عبدۃ
الاوثان بل یتناول جمیع الکفار
(تفسیر کبیر جلد ۲)

اس لحاظ سے یہودی، عیسائی، مجوسی
غالی، مجسمہ، خارجی، ناصبی، مرتدین
بہائی، قادیانی، اسماعیلی سب کافر ہیں
اور ان سے اجتناب واجب ہے

عیسائی اہل کتاب ہیں۔ مگر مشرک ہیں
چونکہ کافر ہونے کی وجہ سے ان میں توحید نہیں
وہ تثلیث کے قائل ہیں

توحید فی التثلیث

خدا یا God	Father	باپ
	Son	بیٹا
	Holy Ghost	روح القدس

www.khwajalateefansari.c

اذا یراه احدٌ فی الظاهر
یجده علی هیکل الانسان
بین ایدی اهل الطغیان
واذا تفکر فی الباطن
یراه مهیمناً علی من فی
السموٰت والارضین
(اقتدار صد ۱۲)
لا اله الا انا المسجون
(الالواح)

آریہ سماج اور سکھ توحید کے دعویدار
آریہ ہیں قدیم
آتما - پرماتما - پراکرتی
[illegible] - [illegible]
سکھ Transmigration of Soul
[illegible] اکال [illegible] اور مانع توحید

قادیانی -
~~ان الله~~ یا احمد انت منی بمنزلة ولدی
یا احمد انت منی وانا منک
بیٹے کی بجائے الہ
کان الله نزل من السماء

اسماعیلی -
لا اله الا الله
محمد رسول الله
علی ولی الله
وهو هو -

وہی وہ مسئلہ
مشرک نجس ہے اور اسکی نجاست روحانی بھی ہے نفسی بھی اور جسمانی بھی اس بات کو ایک طور سمجھئے -
مسلمان پاک ہے جنب ہو جائے یہی جانئے تو اسپر حکم نجاست جاری نہیں ہوتا اور وہ

مسجد میں نہیں ٹھہر سکتا۔ اس وقت اس کے لئے
یہ حکم ہو جاتا ہے کہ مسجد حرام ہی نہیں بلکہ
وہ کسی مسجد میں قدم نہیں رکھ سکتا۔
اور قیام نہیں کر سکتا +

~~معلوم ہوا کہ~~
اسی لئے مسجد کے احترام کے پیش
مسجد نبوی میں سب کے ~~دروازے~~ دروازے
بند کرا دئیے بلکہ باب علی کھلا رہا
خوخہ ابی بکر کا لطیفہ ہے کہ
کہ مسجد میں جو ایک فرسخ
3 1/2 میل دور

~~حجت~~ جنابت روحانی نجاست
پیدا کرتی ہے۔

کفار غسل جنابت نہیں کرتے
(انجاست ہے)
مساجد کا احترام ہے اور نبی اللہ
ولید اور رفاعہ کہ وہ مسجد میں شراب
پی کر آتے — کو نبی کی شراب کی دعا
جب وہ جنب بھی نماز پڑھ ڈالے
سکتے تھے — یزید اور مسجد
نبوی کی بے حرمتی — مساجد میں
گانا اور رسالت کو دشمنوں نے
سنا —
یزید اور امویوں مسجد میں اجتماع
خطبات اور گستاخی اہل بیت کا خطبہ

ایها الخطیب لقد اشتریت مرضات
المخلوق بسخط اللہ

یزید سے کہا
أتأذن لی فی الکلام
یزید خاموش — اہل دربار کا اصرار
دشمن کا اعتراف
أیہا الناس بیت قد زقوا العلم زقا
خطبہ کا آغاز من عرفنی فقد عرفنی ومن
لم یعرفنی أنا أعرفہ بنفسی
أنا ابن زمزم والصفا وأنا ابن محمد
المصطفیٰ (ص) وہ حبیب جو قاب قوسین
أو أدنیٰ (ہیں) حجر اسود کو چادر
میں رکھ کر لے جا کر لگانے کا
فرزند ہوں

أنا ابن من ذبح من القفا
أنا ابن من قتل عطشانا
أنا ابن من کان جسدہ برمل بالدماء
بلا غسل وکفن علی الثراء
أنا ابن المسلوب العمامۃ والردا
تو یزید نے اذان کا حکم دیا
جب مؤذن نے کہا
لا الٰہ الا اللہ
فرمایا میرا ہر جزو بدن اس کی
گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی
دوسرا نہیں۔

www.khwajalateefansari.com

۱۶۲

مؤذن نے کہا —

اشہد ان محمداً رسول اللہ

امام کی آنکھوں میں آنسو آ گئے فرمایا

اکان جدی او جدک

گھرانے کی اولاد کے ساتھ

یہ سلوک

قتل، غارت، قید و بند

تشہیر

الا لعنۃ اللہ علی القوم

الظالمین

۱۶۳

شب ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ | مسجد السبانی بھابا

29.X.58

مجلس عروسی اسد علی غلام علی کولی دیدا

ان الدین عند اللہ الاسلام — دختر نیک اختر سید غلام حسین لشور (اقبال بالی)

الآیۃ: — ومن کل شیٔ خلقنا زوجین —

الدین الدین! اسلام کیا ہے؟ قانون قدرت کے اصول

پر مبنی دین ہے — دین فطرۃ ہے

فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا
ذلک الدین القیم لا تبدیل
لخلق اللہ

انسانی فطرت کے تقاضوں کو سلیم طریقے

پورا کرتا ہے —

اسلام میں رہبانیت نہیں۔ لا رہبانیۃ

فی الاسلام —

www.khwajalateefansari.com

اسلام یہ جانتا ہے کہ جو ودیعت ہے
اسکو ماں باپ کی طرف سے سپرد کیا گیا ہے
اپنی نسل میں منتقل۔

کوئی پوچھے حکیم لوط سے
مند لیوتا ہیں جسکے عطیہ گوشت
کیا ہی ہے معاشرت کا کمال
مرد کے کا رشتہ اپنی آغوش

اسکے تحفظ کے نسل انسانی کے لئے
یہ نکاح کا سلسلہ قائم کیا
اور قانون زوجیت کو فطرت
انسانی میں رکھا۔

جعل لكم من انفسكم ازواجا
ومن الانعام ازواجا يذرؤكم
فيه (الشورى)

[illegible]

اس آبائی نسل کے سلسلہ کو کہ اللہ
سے وابستہ کر کے ایک Sacred agreement
بنا دیا۔

چنانچہ حضرت صادق آل محمد سے منقول
ہے کہ جب انسان نکاح کا قصد
کرے تو دو رکعت نماز پڑھ کر
یہ دعا پڑھے۔

اللهم اني اريد ان اتزوج
فقدر لي من النساء اعفهن
واحفظهن لي في نفسها ومالي
واوسعهن رزقا واعظمهن
بركة وقدر لي ولدا طيبا
تجعله لي خلفا صالحا
في حياتي وبعد موتي۔

ہمارے نبی نے احادیث میں شادی کرنے
نے بہترین عورتوں کے صفات بھی بیان
کیے ہیں اور بدترین عورتوں
کے بھی — اتی بہ بند — خطر لگا

ارشاد ہوتا ہے — مسلم کی زندگی

خیر النساء

(۱) الولود الودود
(۲) العفیفة الزکیة
(۳) العزیزة فی اهلها
(۴) لا الذلیلة فی بعلها
(۵) المتبرجة مع زوجها
(۶) الحصان عن غیره
(۷) التی تسمع قوله و تطیع امره

[illegible] ... احسن شیء ... [illegible] ... فان قضیت ... [illegible] ... آل محمد

نصیب سرا فی الشیطان ذو لا اجل

شرار النساء ۱۶

(۱) الذلیلة فی اهلها
(۲) العزیزة مع بعلها
(۳) العقیم الحقود
(۴) التی لا تورع قبیح
(۵) المتبرجة اذا غاب بعلها
(۶) الحصان معه
(۷) لا تسمع قوله ولا تطیع امره

ایک شخص رسول اللہ کے پاس آیا اور عرض کیا
کہ میں ایک ایسی عورت رکھتا ہوں
جب گھر میں آتا ہوں تو میرا استقبال کرتی ہے
جب گھر سے باہر جاتا ہوں تو دروازہ تک ساتھ آتی ہے
اور جب مجھے غمگین دیکھے تو کہتی ہے کہ اگر روزی
کے لیے غم کرتا ہے تو اللہ روزی کا کفیل ہے

www.khwajalateefansari.com

اگر آخرت کے لئے غم کرے تو خدا تیرے
غم کو زیادہ کرے
پھر فرمایا
بہترین عورت وہ ہے
جس کا خرچ کم ہو اور مہر
اور اولاد ہو

بہترین عورت
رسول اللہ نے فرمایا
جو شوہر سے محبت پانے والی ہو
اولاد والی رحیم ہو
شوہر کی اطاعت ہو
اور دوسروں سے باعفت
ہو

بہترین شوہر
تم میں سے بہترین وہ شوہر
جو عورتوں سے بہترین سلوک کرے

~~[illegible]~~
رات کو دیر تک مسجد
میں نوافل نہ پڑھا کرو

---

(۱۹۶)

تمہاری بیویاں گھروں میں تمہارا انتظار
کرتی رہیں —

وہ شخص ملعون ہے جو اس کی بیوی
گھر میں ہو اور وہ کسی شہر میں کئی اور
تمام راتیں بسر کرے

~~خطاب~~ [illegible]

عذاب قبر)

بہترین حج ہے

حضرت خدیجہ — پانچویں نسبت سے ہم
حضرت عائشہ —
~~حضرت فاطمہ~~
اور جواب

[illegible]

سیدہ طاہرہ کے نکاح میں جائز کو منتقل
(جا نزی)

+ کا جہیز
ایک مصلیٰ
ایک لحاف
قطیفہ خیبر (دھکی)
کھجور کے پتوں کا بستر
دو گدے
جو زکی حمرئے کے
ہاتھ کی چکی
تانبے کا لگن
مشک
لکڑی کا پیالی بستر کا پردہ
لوٹا ایک جوڑی
چادر وغیرہ

بی بی عائشہ کے اشعار 141

الحمد للہ علی افضالہ
والشکر للہ العزیز القادر
مسرّن بہا اللہ اعلی ذکرھا
وخصھا منہ بطہر طاھر

جناب صدیقہ کی زندگی

آن ادب پروردہ صبر و رضا
آسیہ گردان ولب قرآن سرا
(نفرت ام النبی)

نوری وہم آتشی فرمانبرش
گم رضائش در رضائے شوہرش

حضرت رباب آئیڈیل نکاح
صد سالہ دست

a sentimental action of benevolence, though it may give an outlet for the love instinct, can never provide any expression for the instinct of hatred, and will therefore lead to a repression of this instinct and a distorted and disintegrated personality

(Modern science and Christian beliefs
by Arthur F. Smethurst
~~P.H.D~~
Ph.D, M.A, B.Sc, D.I.C
A.R.C.S. F.G.S. F.C.S

نجاسات

یایھا الذین امنوا انما الخمر والمیسر والانصاب
والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ
لعلکم تفلحون (المائدہ آیت ۹۰ پ ۷ ع ۲)

فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور
(الحج آیت ۳۰ پ ۱۷ ع ۱۱)

زنا

وَلَا تقربوا ~~الھوا~~ الزنٰی انہٗ کان فاحشۃً
وَسَاءَ سَبِیلًا (بنی اسرائیل آیت ۳۲
پ ۱۵ ع ۴)

اور دیکھو زنا کے پاس بھی نہ پھٹکنا کیونکہ
بیشک وہ بڑی بےحیائی کا کام ہے اور بہت
برا چلن ہے۔

www.khwajalateefansari.com

حضرت حلیمہ (فرضی) حضورؐ کے اسلام کا ۱۲۰
(التحفۃ الجسیم فی اسلام الحلیمہ
لمغلطائی مورخ)
اور ذویب حارث ابن عبد العزی
کا اسلام (اصابہ)

---

gain Freud and other Psychologists have pointed out that there is in the infant mind both an impulse of love and an impulse of hatred; and much modern child psychology is based upon the recognition of the need to find an outlet for the impulses of hatred, anger and destructiveness, as well as those of love, unselfishness and affection. In this connection it may be suggested that a good deal of harm has been done to the understanding of the true principles of Christianity by the sentimental "Victorian" picture of the "Gentle Jesus". His attitude towards the Scribes and Pharisees or towards the traders who were desecrating the Temple or towards Herod to whom he referred as "that fox", we shall recognize that he was by no means lacking in evidence of a rightly directed instinct of hatred. It is a vital part of Christian teachings that we should be capable of hatred and anger, rightly directed against those things that are evil

لا شفیع انجح من التوبة

(جناب امیر علیہ السلام)

کان فی الارض امانان من عذاب اللّٰه

رسول اللّٰه و الاستغفار

ما کان اللّٰه لیعذبهم و انت فیهم

و ما کان اللّٰه معذبهم و

وهم یستغفرون

عجبت لمن یقنط ومعه الاستغفار

لا خیر فی الدنیا الا لرجلین

رجل اذنب ذنوبا فهو یتدارکها

بالتوبة

و رجل یسارع فی الخیرات

نگار من که بمکتب نرفت و خط ننوشت

بغمزه مسئله آموز صد مدرس شد

56

مسلم ۲۰۲

شریعت اسلامیہ

جلد ۱

پیشگوئی ۲۰۹ اسلام

الصارم ... ص ۳

استغفار جلد ۲ ص ۳۲

اہل بیت کی دشواریاں جلد ۲

اسلام ۲۰۰ - ۲۰۱

... کے درباری ... ابن تیمیہ کے

51753

یاسین صاحب

www.khwajaaltafansari.c